بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ (سورۃ الاحزاب، 33)

اور قدیم جاہلیت کی طرح اپنے (جسم کا) بناؤ سنگھار کی نمائش نہ کرنا۔

خواتین کے مخصوص مسائل

اور

سوالات وجوابات حج وعمرہ

تحقیق وتالیف

قاری محمد کرم داد اعوان

جامع مسجد بلال و مدرسہ دار الفلاح ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

گلشن حیات پارک شاہدرہ موڑ لاہور

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰی

(سورۃ الاحزاب،33)

اور قدیم جاہلیت کی طرح اپنے (جسم کا) بناؤ سنگھار کی نمائش نہ کرنا۔

خواتین کے مخصوص مسائل

اور

سوالات وجوابات حج وعمرہ

تحقیق وتالیف

قاری محمد کرم داد اعوان

تحفہ برائے حجاجِ کرام

برائے ایصالِ ثواب

والدین الحاج محمد الیاس صدیقی

مکان نمبر A-3 حسین ٹاؤن ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 0300-9431346

جملہ حقوق عام ہیں

یہ کتاب من وعن چھپوا کر فی سبیل اللہ
حجاج بیت اللہ الحرام میں تقسیم کریں

نام کتاب: خواتین کے مخصوص مسائل

تحقیق و تالیف: الحاج قاری محمد کرم داد اعوان

کمپوزنگ: حافظ محمد عمر اعوان

فائنل سیٹنگ: مقصود گرافکس، اُردو بازار لاہور۔
0321-4252698

تعداد کتاب: 3 ہزار

سالِ اشاعت: اپریل 2017

ملنے کا پتہ

الحاج قاری محمد کرم داد اعوان

ناظم دار الفلاح ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مسجد بلال گلشن حیات پارک نزد شاہدرہ موڑ لاہو

موبائل نمبر 0333_4856902

فہرست

1	سفرِ حج کے لئے ضروری ہدایات	7
2	حج میں خواتین کی بے احتیاطیاں	11
4	عورتوں کے لئے حج میں محرم کی شرط کیوں ہے	15
5	عورت کا احرام	18
6	حج کی فرضیت عورت پر	23
7	ہدایات برائے خواتین	24
8	ہدایات برائے شرعی محرم	27
9	کیا حالتِ احرام میں عورتوں کو چہرہ کھلا رکھنا چاہیے	31
10	عورت کا احرام کے اُوپر مسح کرنا	32
11	عورتوں کے لئے حج کے ضروری مسائل	33
12	بوقت مجبوری ناپاکی کی حالت میں طوافِ زیارت کرنا	36
13	طواف کی سات قسمیں اوران کا حکم	39
14	طوافِ الوداع کے موقع پر حیض آجائے	41
15	عورتوں کے لئے سر منڈوانے کی ممانعت کیوں؟	42
16	حرم شریف میں جوتیوں کی تبدیلی کا حکم	43
17	حج کے مہینوں میں عمرہ کیا جاسکتا ہے	44
18	عمرہ کا ثواب مرحومین کے لئے کس طرح کیا جائے	45

19	ایک اِحرام سے کتنے عمرے ہو سکتے ہیں	46
20	اِحرام سے نکلنے کے لئے عورت کتنے بال کاٹے	48
21	طوافِ زیارت کے وقت عورت کو حیض آجائے	48
22	کیا حیضہ عورت قرآنِ پاک کی تلاوت کر سکتی ہے	50
23	عمرہ سے متعلق سوالات وجوابات	56
24	طواف سے متعلق سوالات	65
25	سعی سے متعلق سوالات	68
26	بالوں کے متعلق سوالات	69
27	وقوف عرفہ کے متعلق سوالات	71
28	وقوف مزدلفہ کے متعلق سوالات	72
29	رمی سے متعلق سوالات	73
30	دم اور صدقہ سے متعلق سوالات	79
31	مدینہ طیّبہ سے متعلق سوالات	81
32	حج بدل سے متعلق سوالات	84
33	حج بدل میں مصارف کا حساب کس طرح کریں؟	90
34	خواتین کے مخصوص ایام سے متعلق سوالات	92
35	متفرق سوالات	99
36	احرام سے متعلق سوالات	108

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَحۡدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی مَنۡ لَّانَبِیَّ بَعۡدَہٗ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ سبحانہٗ کے لئے ہیں جس نے ہم مسلمانوں پر اپنے حُرمت والے گھر خانہ کعبہ کا حج فرض کیا اور اس سے اَرکانِ اسلام میں سے پانچواں رُکن قرار دیا اپنے بندوں کے ساتھ مہربانی اور لطف وکرم فرماتے ہوئے فریضہء حج صاحبِ استطاعت پر فرض فرمایا۔

اور درود وسلام ہو ہمارے پیارے آقا نبی محتشم محبوبِ کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ہو جو ہمارے لئے ہدیہ کے طور پر ملنے والی رحمت اور عطیہ کے طور پر ملنے والی نعمتِ عظیمہ ہے۔

میں آپ کو اس مقدس سفر کی سعادت حاصل کرنے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور بارگاہِ رب العزت میں خلوصِ دل سے

دعا کرتا ہوں کہ آپ اس فریضہ حج کی اَدائیگی اور روضہء اَطہر ﷺ کی زیارت سے مشرّف ہو کر بامراد اور کامیاب واپس آئیں۔

ذرا غور کیجئے کہ آپ جس تاریخی سرزمین پر قدم رکھنے والے ہیں وہاں کی فضاؤں میں ہمارا اور آپ کا قرآنِ کریم 23 سال تک آقائے کائنات محمد الرسول اللہ ﷺ پر نازل ہوتا رہا ہے اور ان مقاماتِ مقدسہ اور اِن کی ہواؤں میں اب تک اُس کی خوشبو رچی بسی ہوئی ہے۔ مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ کی فضائیں اب بھی اُسی نور سے منور ہیں جو قیامت تک قائم ودائم رہیں گے۔ پھر اس اَرضِ مقدس کے چپہ چپہ نے حضور ﷺ کے قدم مبارک چومے ہیں۔

کافی عرصہ سے یہ دیکھ کر اَفسوس ہوتا رہا کہ پاکستانی عورتیں اتنی کثیر رقم خرچ کر کے حرمین شریفین حج وعمرہ کے لئے جاتی ہیں لیکن اَفسوس صد افسوس وہ پردہ کا خیال نہیں کرتی۔ وہ حرم شریف

میں اس طرح آرہی ہوتی ہیں جیسے تمام مرد اُن کے محرم ہیں یا جیسے گھر کے صحن میں پھر رہی ہوتی ہیں۔

تنگ لباس سر پر دوپٹہ غائب یا گلے میں لٹکا رکھا ہے یا سر پر ایسا دوپٹہ ہے جس میں سر کا ایک ایک بال نظر آرہا ہوتا ہے۔ قرآنِ پاک میں ربِّ کائنات نے حکم فرمایا ہے کہ عورت ایسا دوپٹہ (یعنی چادر) استعمال کرے جو جسم کے تمام حصوں کو ڈھانپ لے۔

قرآن پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ (سورۃ الاحزاب، 33)

اور قدیم جاہلیت کی طرح اپنے (جسم کا) بناؤ سنگھار کی نمائش نہ کرنا۔

کیا میری یہ مائیں، بہنیں، بیٹیاں اس پر عمل پیرا ہیں؟ کیا یہ دوپٹہ جو آپ استعمال کر رہی ہیں اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم پر پورا اُترتا ہے؟

جبرائیل علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آستانہ عالیہ حاضر ہونے کی درخواست کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت عطا فرمائی تو جبرائیل علیہ السلام عرض کرنے لگے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی بیٹی فاطمۃ الزہرہ کے سر کا ایک بال ننگا ہے اور مجھے حیا آتی ہے کہ میں اندر آؤں

ایسی عورتیں ربِ ذوالجلال کے حکموں کی خلاف ورزی بھی کرتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم بھی نہیں مانتی اور پھر یہ کہتی ہیں کہ ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتی۔ مثال کے طور پہ آپ اپنے شوہر کی ہر بات کو رد کر دیں اور پھر آپ یہ اُمید بھی کریں کہ وہ آپ پر مہربان بھی ہو آپ کی ہر جائز یا ناجائز خواہش پوری کرے گا؟ یا آپ کہیں ملازم ہیں اور اپنے مالک یا افسر کا ہر حکم بھی نہ مانئیں اور پھر اُن سے نوازشات کی اُمید رکھیں یا آپ اپنے ملازم کو کوئی کام کہیں اور وہ نہ کرے اور بار بار نہ کرے تو آپ برداشت کر لیں گی۔

ہر محرم کو چاہیے کہ اپنے ساتھ حج پر جانے والی عورتوں کو پردے کا پابند بنائے ورنہ وہ اس بے پردگی کے جرم میں برابر کا شریک ہوگا۔

سفرِ حج کے لئے ضروری ہدایات

1: سفرِ حج سے پہلے، حج ٹریننگ پروگرام جو کہ حاجی کیمپ یا کسی اور ادارہ کی طرف سے ہو اس میں شمولیت کر کے بھرپور شوق وفکر سے مکمل معلومات حاصل کریں۔

2: اپنی صحت کا خیال رکھیں حج پر روانہ ہونے سے پہلے 20 تا 25 منٹ روزانہ پختہ فرش پر ننگے پاؤں چلنے کی عادت ڈالیں۔

3: دورانِ سفر انتہائی صبر وتحمل اور اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ٹرین/بس پر چڑھتے اُترتے وقت اپنے سامان کو اس کی مخصوص جگہ پر رکھیں۔

4: اپنی شناخت کے کاغذات ہر وقت اپنے پاس

رکھیں۔مثلاً مکتب کی طرف سے دیئے گئے کڑا کو ہمیشہ اپنی کلائی میں پہنے رکھیں کیونکہ اس پر آپ کے معلم کا نام،مکتب نمبر، بلڈنگ وغیرہ کا پتہ لکھا ہوا ہے۔

5: حجرِ اَسود کو بوسہ دینا نفلی عبادت ہے مگر دھکم پیل کرنا حرام ہے۔ٹرین، بس، پیدل سفر، جمرات کی رمی میں کسی بھی جگہ دھکم پیل سے آپ گناہ گار ہوں گے

6: ضروری کاغذات کی 2 عدد کاپیاں کروا کر مختلف بیگوں میں رکھیں۔اور اُن پر اپنا مکمل نام، پتہ، بلڈنگ نمبر،موبائل نمبر،مکتب نمبر تحریر فرمائیں،

7: خواتین حجاج اپنے مخصوص ایّام کو روکنے والی گولیاں لیڈی ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق ساتھ لے کر جائیں اور باقاعدہ استعمال کریں تاکہ مناسکِ حج کی اَدائیگی میں رکاوٹ نہ آئے۔

8: اپنی رہائش گاہ کا محلِ وقوع اچھی طرح ذہن نشین

کرلیں بلڈنگ میں پہنچ کر استقبالیہ سے بلڈنگ کا مکمل پتہ اورفون نمبر والا کارڈ اور اپنے ساتھیوں کے فون نمبرز لیکر محفوظ کرلیں۔گم ہونے کی صورت میں یہ کارڈ دکھا کر رہنمائی حاصل کریں۔

9: اپنا رویہ مثبت رکھیں اور گفتگو کے ذریعے معاملات حل کروائیں۔مناسکِ حج کے آداب کو نہ سمجھنے کے سبب اس کی اَدائیگی کے لئے بیک وقت ایک ہی جگہ میں حاجیوں کا بڑی تعداد میں جمع ہونا دھکم پیل کا باعث بن سکتا ہے۔

10: کھانا بنانے کے لئے خیمہ کے اندر کبھی بھی آگ نہ جلائیں۔کھانا پکانے کے لئے مخصوص جگہ ہی کا استعمال کریں۔

11: بعض حاجیوں کا مخصوص طریقہ پر اور مقررہ وقت مناسکِ حج کی اَدائیگی پر اصرار (اَڑے رہنا) نامناسب ہے۔

12: آرام سکون اور وقار حجِ مبرور کی علامتوں میں سے ایک

علامت ہے۔

13: آپ کے ٹھہرنے کی جگہ میں ایمرجنسی ایگزٹ اور بچاؤ کے راستہ سے متعلق معلومات حاصل کریں، تاکہ بوقتِ ضرورت ان کا صحیح استعمال کرسکیں۔

14: جمرات کی رمی کے دوران دھکم پیل کرنا خود کو اور دوسروں کو تکلیف میں ڈالنا ہے۔

15: اپنے ذاتی سامان کی گمشدگی کے لئے اس نمبر پر رابطہ کیجئے۔ 5308200 ایکسٹینشن نمبر 1008 کسی بھی شکایت کے لئے اس نمبر پر رابطہ کیجئے۔5412528 یا درج ذیل پتہ پر کمیٹی سے رجوع کریں۔وزارتِ حج مکہ مکرمہ برانچ، رضیفہ، متصل اُم القری ہسپتال۔

16: شہری دفاع کا نمبر (998) اچھی طرح یاد کرلیں۔ یہ چوبیس گھنٹے اللہ کے مہمانوں کی خدمت میں ہے۔

حج میں خواتین کی بے احتیاطیاں

حج بیت اللہ الحرام مسلمان کے لئے یہ فریضہ بے شمار برکتوں کا ذریعہ ہے اور حیرت انگیز نعمتوں کا وسیلہ ہے اس کے باوجود کہ اس سے سابقہ پہلی والی مشکلات ختم ہوگئیں اور بہت کچھ آسانیاں پیدا ہوگئیں پھر بھی یہ دور دراز کا سفر ہے حج پر لاکھوں روپیہ خرچ ہوتے ہیں اکثر لوگوں کو ایک ہی بار زندگی میں حاضری نصیب ہوتی ہے۔ پھر بھی کچھ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ایسی صورت میں بہت زیادہ ضروری ہے کہ مسلمان اس فریضہ کی اَدائیگی میں بہت زیادہ احتیاط برتیں۔ حج وعمرہ کے مسائل سے مکمل واقفیت حاصل کریں تاکہ شرعی تقاضوں کے مطابق صحیح طور پر حج وعمرہ اَدا ہوسکے۔ لیکن بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ مخلوقِ خدا کا یہ عظیم اجتماع ملک در ملک سے مکۃ المکرمہ پہنچ رہا ہوتا ہے جس میں اکثر حجاجِ کرام اس عظیم فریضہ کے

اَحکام ومسائل سے بالکل بے خبر ہوتے ہیں سنن ومستحبات تو درکنار، فرض و، واجبات سے بھی غافل ہیں اسکا نتیجہ یہ ہے کہ اتنا ہی نہیں کہ محظورات وممنوعات کا برابر ارتکاب ہوتا رہتا ہے بلکہ ان تمام گناہوں تک پہنچنے سے بچنے کا ذرّہ برابر بھی اہتمام نہیں ہوتا نمازوں کے اَدا کرنے میں تقصیر جماعت کی پابندی میں کوتاہی حالانکہ ایک فرض نماز بھی حج سے بدرجہا (زیادہ) اہمیت رکھتی ہے اگر بغیر شرعی عذر کے ایک نماز بھی قضا کردی تو حج کے قبول ہونے کی توقع مشکل ہوجاتی ہے

خصوصاً احرام باندھنے کے بعد تلبیہ کہنے اور ذکر اللہ کرنے کی بجائے یہ عام طور پر غیبتیں کرتے ہیں نہ زبان پر قابو نہ نگاہ پر قابو نہ ہاتھ پر بلکہ بعض اَوقات دیکھا گیا ہے کہ مسجد الحرام میں بیٹھے ہوئے ہیں نماز کا انتظار کرر ہے ہیں اور فضول گپیں بک رہے ہیں۔غیبت جیسے بڑے گناہ میں لگے ہوئے ہیں حالانکہ زندگی کے اس عظیم مرحلہ پر پہنچ کر تو تمام اوقات عبادت

میں گزارنے چاہیے تھے۔ گناہوں سے پاک صاف ہوکر واپس لوٹتے جیسے آج ہی ماں ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہیں۔ ہر حاجن حاجی یہ بات ذہن نشین رکھے کہ یہاں پر ایک نیکی ایک لاکھ نیکیوں کے برابر اور ایک گناہ ایک لاکھ گناہ کے برابر۔ اکثر حجاجِ کرام کو دیکھ کر یہ شبہ ہوتا ہے کہ یہ لوگ کسی میلہ یا تماشہ کے لئے اِکٹھا ہوئے ہیں۔

عورتوں پر پردہ فرض ہے مگر حرمین شریف پہنچ کر اکثر عورتیں بلکہ 99 فیصد برقع پوش عورتیں بھی برقع پھینک کر بے حجاب ہوجاتی ہیں اور اسطرح گناہِ کبیرہ کی مرتکب ہوتی ہیں یہ عورتیں نہ صرف بے حجاب، بسا اوقات نیم عریاں لباس میں بیت اللہ شریف میں طواف کرتی ہیں اور افسوس اس بات کا ہے کہ نہ شوہر نہ اُن کے دیگر محرم اُن کو روکتے ہیں۔ یہ عورتیں بے محابا مردوں میں گھس کر حجرِ اَسود کو بوسہ دیتی نظر آتی ہیں اور غیر مردوں کے جسموں کے ساتھ رگڑتا ہوا اور ٹکراتا ہوا نظر آتا

ہے جو کہ بالکل حرام ہے۔ یہ عورتیں حرم شریف میں ایسے آتی ہیں جیسے یہ تمام مرد اُن کے محرم ہیں یا وہ گھر کے صحن میں پھر رہی ہیں اوران عورتوں کا لباس تو انتہائی بے حیائی کا ہوتا ہے تمام نسوانی اعضا نمایاں ہوتے ہیں بے محابا سینہ تان کر چلتی ہیں اس کا نتیجہ یہ ہے کہ دیگر عورتیں بھی ان کی بے حیائی کی وجہ سے فسق و فجور میں مبتلا ہو جاتی ہیں اُن عورتوں کے شوہر یا محرم اِن کی اس بے حجابی پر برابر کے گناہگار ہوتے ہیں۔ اسی طرح یہ عورتیں آذان سے ایک گھنٹہ پہلے عورتوں والے حصہ میں پہنچ کر صحیح جگہ حاصل کرنے کی بجائے، ہوٹل سے دیر سے نکلتی ہیں اور حرم پہنچتے ہی نماز کھڑی ہو جاتی ہے اور وہ مردوں کے ساتھ ہی کھڑے ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دیتی ہیں اس سے نہ اُن کی نماز ہوتی ہے اور نہ ہی اُن کے ساتھ دیگر کھڑے مردوں کی نماز ہوتی ہے۔

عورتوں کے لئے حج میں محرم کی شرط کیوں ہے

میں شرعی مسئلہ بتاتا ہوں کہ بغیر محرم کے عورت 3 دن یا اس سے زیادہ کا سفر نہیں کر سکتی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی ہے کیونکہ ایسے طویل سفر میں عورت کو اپنی عزت وعصمت کو بچانا ایک مستقل مسئلہ ہے اور اس ناکارہ کے علم میں ہے کہ بعض عورتیں بغیر محرم کے حج کو گئیں اور گندگی میں مبتلا ہو کر واپس آئیں اگر کہیں کوئی حادثہ پیش آجائے تو عورت کو اُٹھانے بٹھانے کی ضرورت پیش آسکتی ہے اگر کوئی محرم نہیں ہوگا تو یہ دشواریاں پیش آئیں گی۔

تنبیہ: خدا کے قانون کو محض اپنی رائے اور خواہش سے ٹھکرا دینا صرف ایک پہلو پر نظر کر کے دوسرے تمام پہلوؤں سے آنکھیں بند کر لینا دانش مندی نہیں ہے بغیر محرم کے حج کے لئے جانا افسوس ناک ہے۔ افسوس ہے کہ دینِ اسلام کے اَحکامات

سے یہ مذاق عام ہو گیا ہے۔

میاں بیوی حج پہ جا رہے ہیں ان کے ساتھ ان کی بیوی کی بھتیجی، بھانجی، یا بیوی کی سگی بہن جا سکتی ہے کہ نہیں؟ محرم وہ ہوتا ہے جس سے کبھی بھی نکاح نہ ہو سکے۔ بیوی کی بہن، بھانجی، بھتیجی، شوہر کے لئے نامحرم ہیں اُن کے ساتھ جانا جائز نہیں ہے۔

اسی طریقہ سے فروعِ والدین وہ مرد یا عورت جس کی پیدائش کے باپ یا ماں، بلا واسطہ یا بلواسطہ، ذریعہ ہوں جیسے، بھائی، بہن، بھانجا، بھانجی، بھتیجا، بھتیجی، اور اُنکی اولاد جہاں تک نیچے کے درجہ کے ہوں سب کے سب حرام ہیں۔ تایا چچا وغیرہ محرم ہیں۔ (فتاوی رحیمیہ)

محرم سے مراد وہ شخص ہے جس کے ساتھ نکاح حرام ہے خواہ نسب کی وجہ سے ہو یا ازدواجی یا دودھ کے رشتے کی وجہ سے ہو محرم کا معتمد ہونا عاقل ہونا اور بالغ ہونا بھی شرط ہے۔ (کتاب الفقہ)

عورت کے لئے اس کی بھانجی کا بیٹا اس کا محرم ہے ان کے

درمیان نکاح حرام ہے وہ اس لئے محرم ہوا عورت اپنی بھانجی کے بیٹے کے ساتھ حج پر جاسکتی ہے اتنا احتیاط کیا جائے کہ وہ فاسق و فاجر نہ ہو ایسے آدمی فاسق فاجر پر اطمینان نہیں ہوتا فقہائے کرام نے اس کے ساتھ سفر کرنے سے منع فرمایا ہے۔(فتاوی شامی ج،1)

داماد(سگی بیٹی کا شوہر) اپنی ساس کے لئے محرم ہے ان میں ہمیشہ کے لئے نکاح حرام ہے لہذا ساس دماد کے ساتھ سفر کرسکتی ہے۔

سوتیلی ساس اپنے سوتیلے داماد کے ساتھ سفر حج نہیں کرسکتی۔

آج کل فتنے کا دور ہے سسرالی رشتے سے احتیاط کی ضرورت ہے خصوصاً جبکہ جوان ہوں۔

معلم الحجاج میں ہے کہ سسرالی رشتہ اور دودھ کے رشتے (والے محرم کے ساتھ) سفر کرنے سے احتیاط کی ضرورت ہے کیونکہ فتنے کا زمانہ ہے اس لئے حج نہ کیا جائے (معلم الحجاج)

عورت اپنے حقیقی بھتیجے کے ساتھ حج پر جاسکتی ہے لیکن شوہر کے بھتیجے کے ساتھ نہیں جاسکتی کیونکہ شوہر کا بھتیجا اس کا محرم نہیں ہے۔

بہنوئی کے ساتھ شرعاً سفر کرنا درست نہیں ہے۔

محرم وہ ہے جس کے ساتھ نکاح کسی حال میں بھی جائز نہ ہو اور سالی محرم نہیں ہے۔

عورت کا احرام

1۔احرام والی عورت کو موزے اور دستانے پہننا جائز ہے۔اگرچہ اولیٰ یہ ہے کہ نہ پہنے۔

2۔عورت ریشم،سونا و دیگر قسم کے زیورات پہن سکتی ہے۔زیور نہ پہننا بہتر ہے۔

3۔عورت اپنا سر کھلا نہ رکھے اس لئے کہ یہ ستر میں داخل ہے۔یعنی عورت اپنے سر کو ڈھانپے اور چہرے کو اس طرح نہ ڈھانپے کہ کپڑا چہرے کو لگے یہ کوشش کرے کہ اجنبی آدمیوں سے پنکھا وغیرہ سے اوٹ کرلے۔

4۔عورت بلند آواز سے تلبیہ نہ پڑھے بلکہ اس طرح پڑھے کہ خود سن سکے۔

عورتیں بھی حج کے تمام امور مردوں کی طرح ادا کریں گی۔لیکن دس امور میں مردوں سے الگ حکم ہے اور دو امور عورتوں کے لئے مخصوص ہیں۔

1۔ احرام باندھتے وقت مردوں کی طرح تہہ بند باندھنا اور چادر اوڑھنے کا حکم عورت کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ وہ روزمرہ کی طرح سلے ہوئے کپڑے حسب عادت پہنے گی لیکن یہ کپڑے زعفران یا کسی قسم کی خوشبو سے پاک ہوں اگر زعفران وغیرہ سے رنگے ہوئے ہوں تو اچھی طرح دھولیں تا کہ خوشبو ختم ہو جائے۔

2۔ مردوں کی طرح سر کو کھلا نہ رکھیں اس لئے کہ عورت کے بال بھی ستر میں شامل ہیں اگر سر ننگا رکھا تو گناہگار ہو گی اور دم پڑ جائے گا۔بعض عورتیں سر کے بالوں کو جس رومال سے باندھتی ہیں وضو میں اس رومال کے اوپر سے مسح کر لیتی ہیں اس طرح ان کا وضو بھی نہیں ہوتا اور نماز بھی نہیں ہوتی کیونکہ

ننگے سر کا مسح فرض ہے۔

3۔ عورتیں تلبیہ بلند آواز سے نہ پڑھیں۔

4۔ عورتیں طواف میں رمل نہ کریں۔

5۔ عورتیں مردوں کی طرح اضطباع نہ کریں۔

6۔ حجرِ اَسود پر مردوں کی کثرت کے وقتِ استلام یعنی بوسہ نہ دے بلکہ دور سے استلام کرے۔

7۔ طواف کے بعد دوگانہ واجب طواف مطاف کے ایسے حصے میں ادا کرے جہاں ازدحام (بھیڑ) نہ ہو۔

8۔ صفا مروہ میں سعی کے وقت سبز بتیوں کے درمیان مردوں کی طرح عورت نہ دوڑے بلکہ عام رفتار سے چلے۔

9۔ مردوں کے ہجوم میں صفا مروہ کے اوپر تک نہ جائے۔

10۔ احرام سے حلال ہوتے وقت سر نہ منڈوائے بلکہ انگلی کے ایک پور کے برابر بال کاٹ لے۔ (عمدۃ الفقہ ج،4ص،461)

11۔ ایام قربانی میں حیض ونفاس کی وجہ سے طوافِ زیارت نہ کرسکے گی اور ایام قربانی گزرنے کے بعد پاک ہونے پر طوافِ زیارت کرے گی۔اس پر دم واجب نہیں ہوگا حیض و نفاس والی عورت کو اس حالت میں بیت اللہ اور مسجد نبوی سمیت کسی بھی مسجد میں داخل ہونا منع ہے۔اگر طواف کرتے وقت پاک تھی اور سعی کے وقت حیض شروع ہوجائے تو سعی کرنی جائز ہے کیونکہ سعی کے لئے پاکی لازمی نہیں ہے۔اگر اس دوران مسجد حرام یا مسجد نبوی میں بیٹھی عبادت کررہی تھی کہ ایام شروع ہوگئے تو فوراً عبادت بمعہ طواف ادھورا چھوڑ کر باہر نکل جائے۔اگر عورت حیض ونفاس کی صورت میں طواف کرے گی تو اسے ایک اونٹ دم دینا ہوگا اس کے علاوہ حج کے تمام احکامات سوائے نماز کے پورے کرے گی یعنی احرام حج یا عمرہ باندھے گی نیت کرے گی لبیک پڑھے گی ورمنیٰ عرفات جائے گی سوائے نماز کے تمام زبانی عبادات

کرے گی وقوف کرے گی مزدلفہ نماز کے علاوہ ذکرواذکار استغفار لبیک پڑھے گی۔کنکریاں اٹھائے گی۔

10 ذی الحجہ کو منیٰ میں بڑے شیطان کو کنکریاں مارے گی قربانی کرے گی۔سر کے بال ایک پور کے برابر کاٹ کر احرام کی پابندیوں سے آزاد ہو جائے گی۔

منیٰ میں بقیہ ایام میں تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارے گی پھر واپس 12 ذی الحجہ کو حج مکمل کرنے کے بعد اپنی رہائش گاہ پر آجائے گی۔جس دن پاک ہو جائے اس دن غسل کر کے اپنے محرم کے ساتھ حرم شریف میں جا کر طوافِ زیارت کرے گی سعی کرے گی اس طرح اس کا حج بھی مکمل ہو جائے گا۔

اسی طرح حج کے بعد طواف وداع واجب ہے اگر عورت نے طواف وداع حیض کی وجہ سے نہ کیا تو عورت کو یہ واجب معاف ہے اس لئے حج کے بعد نفلی طواف کر لیا جائے تو وہ بھی قائم مقام طواف وداع عورت کا تصور ہوگا۔

اگر قربانی کے دنوں میں عورت پاک ہوگئی تو اس کو خود طواف زیارت کر لینا چاہئے اگر جان بوجھ کر لیٹ کیا تو دم واجب ہوجائے گا جو حدود حرم میں ہی دیا جاسکتا ہے۔

حج کی فرضیت عورت پر

حج مردوں کی طرح عورتوں پر بھی فرض ہے جبکہ یہ صاحب مال ہوں اور پورے سفر حج میں شرعی محرم بھی موجود ہو۔ اگر شرعی محرم نہیں تو پھر مرنے سے پہلے حج بدل کی وصیت کر دے۔

عورت پر اگر حج فرض ہو چکا ہے اور شرعی محرم بھی موجود ہے جیسے باپ، بھائی وغیرہ تو اس صورت میں شوہر کی اجازت کی ضرورت نہیں۔ بہتر ہے کہ شوہر سے بہ رضا ورغبت اجازت لے لے۔ (کتاب الفقہ)

عورتوں پر حج کی فرضیت اس وقت ہوگی کہ اس کے پاس اپنا اور شرعی محرم کی رقم (خرچہ وغیرہ) کا بندوبست ہو جائے تو اس عورت پر حج فرض ہو جاتا ہے اگر چہ یہ رقم اس کے شوہر یا بیٹے نے

دی ہے۔

اسی طرح اگر عورت کے پاس اتنا مال ہے جو حج کی ضروریات پوری کرتا ہے مگر اس کو شرعی محرم دستیاب نہیں یا محرم ملتا ہے اس کے پاس حج کے لئے اخرجات نہیں تو اس صورت میں بھی عورت کو حج بدل کی وصیت کرنی چاہئے (احکام حج)

ہدایات برائے خواتین

14 مسائل عورتوں کے مردوں سے جدا ہیں

1۔ عورتوں کا احرام صرف اتنا ہے کہ وہ اپنا سر ڈھانپ لیں اور چہرے پر کپڑا نہ لگے چہرہ کھلا رکھیں۔

2۔ عورتیں سلے ہوئے کپڑے پہنیں گی مردوں کی طرح دو چادریں استعمال نہیں کریں گی۔

3۔ عورتیں تلبیہ مکمل آہستہ آواز میں پڑھیں گی مردوں کی طرح بلند آواز سے نہیں پڑھیں گی اتنی آواز سے پڑھیں کہ خود سن سکیں۔

4۔ عورتیں ناپاکی کی حالت میں (یعنی حیض) نیت، دعاء اور تلبیہ پڑھیں گی اس طرح ان کا احرام بندھ جائے گا نماز نہیں پڑھیں گی۔

5۔ عورتیں سر کے بالوں کو ایک رومال سے باندھ لیں تاکہ کوئی بال ہاتھ وغیرہ لگنے سے ٹوٹ نہ جائے۔ یاد رکھیں یہ رومال احرام کا حصہ نہیں ہے۔

6۔ عورتیں صفا مروہ کے دوران سبز بتیوں کے درمیان مردوں کی طرح نہیں دوڑ سکتیں۔

7۔ عورتیں سعی مکمل کرنے کے بعد سر کے تمام بالوں کو پکڑ کر ایک پور کے برابر کاٹ دیں گی۔ یہ عمل اپنے شرعی محرم، یا عورت یا خود کریں۔

8۔ عورت حیض کی حالت میں مسجد حرام اور طواف نہیں کر سکتی باقی حج کے تمام ارکان ادا کر سکتی ہے۔

9۔ (10،11،12) قربانی کے ایام میں اگر عورت ناپاک ہے

تو ان دنوں میں سوائے طواف زیارت بیت اللہ کے تمام ارکان ادا کرے گی ایام حج یا بعد میں جب بھی پاکی حاصل ہوگی تو پھر نہا دھو کر اپنے شرعی محرم کے ساتھ طواف زیارت کرے گی لیٹ ہو جانے کی صورت میں دم واجب نہیں ہوتا۔

10۔ گھر سے روانگی کے بعد جدہ یا مکہ مکرمہ پہنچ کر شوہر مر جاتا ہے یا شوہر طلاق دے دیتا ہے تو اب اس صورت حال میں وہ حج کے ارکان ادا کر سکتی ہے۔

11۔ حج کے بعد مکہ مکرمہ سے الوداعی طواف واجب ہے۔ اگر عورت حالت حیض میں ہو تو اس کو طواف وداع معاف ہو جاتا ہے۔ حج کے بعد جو نفلی طواف عورت نے کیا ہوگا وہی طواف وداع تصور ہوگا۔

12۔ طواف شروع کرتے وقت مردوں کی طرح اضطباع (یعنی دائیں کندھے کے نیچے سے چادر گزار کر بائیں کندھے پر

ڈالنا) یہ عمل عورت کے لئے نہیں ہے۔

13۔ حج کے دنوں میں شیطانوں کی رمی کرتے وقت عورتیں اپنا بازو اتنا اونچا نہ کریں کہ بغل نظر آجائے۔

14۔عورتیں طواف کے ابتدائی تین چکروں میں مردوں کی طرح رمل (یعنی کندھا ہلا ہلا کر چلنا) منع ہے عام چال ہی چلیں۔

ہدایات برائے شرعی محرم

1: بہنوئی کے ساتھ حج کرنا جائز نہیں، اس لئے کہ سالی کا محرم بہنوئی ہرگز نہیں بن سکتا۔

2: منہ بولے بھائی کے ساتھ حج کرنا کسی اَجنبی کو بھائی بنانے سے وہ محرم نہیں بن سکتا۔

3: شوہر کے سگے چچا کے ساتھ حج نہیں کرسکتی کیونکہ وہ محرم نہیں بن سکتا بشرطیکہ کوئی اور قرابت نہ ہو۔

4: حج کرنے کے لئے غیر محرم کو محرم بنانا جائز نہیں ہے یہ دوہرا گناہ ہے اس سے بچنا ضروری ہے۔

5: بغیر محرم کے بوڑھی عورت کا سفر حج جائز نہیں ہے۔

6: ملازم کو محرم بنا کر حج کرنا یہ بھی بالکل ناجائز ہے۔

7: خود کو دوسرے کی بیوی ظاہر کر کے حج کا سفر کرنا سخت ناجائز اور جرم ہے۔

8: بیوہ اور عدت والی عورت کی جب تک عدت پوری نہیں ہوگی وہ سفرِ حج اختیار نہیں کرسکتی۔

9: حاملہ عورت حج کرسکتی ہے لیکن اُس کے پیٹ میں جو بچہ ہوگا اُس کا حج نہیں ہوگا۔

10: عورت کا متبنیٰ بیٹے کے ساتھ حج پر جانا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ عورت اُس کی حقیقی ماں نہیں ہے۔

11: عورتیں حرمین شریف میں باریک دوپٹہ جس میں بال نظر آئیں سر پر ڈال کر نہ جائیں۔ اِن سے نہ اِنکی نماز ہوتی ہے نہ طواف ہوتا ہے اور ایسے ہی دیگر لباس جس میں جسم کے مخصوص حصے ڈھلکتے نظر آئیں ہرگز استعمال نہ کریں۔ ایسی

عورتوں کو حرم شریف میں بیٹھے ہوئے لاکھوں حجاجِ کرام لعنتیں بھیج رہے ہوتے ہیں۔ایسی عورتیں بجائے نیکیوں کے اپنے اعمال نامے میں لعنت درج کروا کرلاتی ہیں۔

12: عورت کا جیٹھ نامحرم ہے اور نامحرم کے ساتھ حج کرنا جائز نہیں ہے۔

13: بہن کا دیور محرم نہیں بن سکتا اور محرم کے بغیر حج کرنا جائز نہیں ہے

14: عورت اپنے دودھ شریک بھائی کے ساتھ حج کرسکتی ہے۔

15: عورت کو بیٹی کے سسر کے ساتھ حج پر جانا، ناجائز ہے کیونکہ وہ محرم نہیں بن سکتا۔

16: ممانی شرعاً محرم نہیں وہ شوہر کے حقیقی بھانجے کے ساتھ حج پر نہیں جاسکتی۔

17: عورت کا کسی ایسی دوسری عورت کے ساتھ حج سفرِ حج

کرنا جس کا شوہر یا کوئی اور محرم ہو جائز نہیں ہے۔

18: عورت کا اپنے اُستاد یا پیر پیشوا کے ساتھ سفرِ حج کرنا جائز نہیں ہے۔(بحر الرائق)

19: عورت کے لئے دیور، جیٹھ، شوہر کے چھوٹے بڑے بھائی محرم نہیں بن سکتے۔ سفر شروع کرنے سے پہلے جسم کی صفائی ستھرائی کے لئے غسل کرلیں اس کے بعد حج یا عمرہ کی نیت سے مصلے پہ بیٹھ کر تلبیہ پڑھ لے۔

20: احرام کی حالت میں نکاح کرنا جائز ہے۔ کیونکہ احرام باندھنا عورت کو نکاح سے مانع نہیں ہے البتہ ہم بستری منع ہے(کتاب الفقہ)

21: احرام کی حالت میں ہم بستری کے لئے ایسی حرکات کرنا جس سے ہم بستری کی خواہش پیدا ہو تو یہ حرام ہیں۔ مثلاً بوسہ لینا، بدن سے بدن ملانا اس سے اجتناب بہت ہی زیادہ ضروری ہے۔(کتاب الفقہ)

کیا حالتِ احرام میں عورتوں کو چہرہ کھلا رکھنا چاہیے

یہ مسئلہ صحیح ہے کہ حالتِ احرام میں عورت اپنا چہرہ کھلا رکھے گی لیکن اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ حالتِ احرام میں عورت کو پردہ سے چھوٹ مل گئی ہے نہیں ہر گز نہیں بلکہ جہاں تک ہو سکے عورت پردہ کرے یا تو سر پر کیپ یا ہیٹ لگائے یا وہ ٹوپی جو گرمیوں میں استعمال ہوتی ہے اوپر سے سکارف لٹکا لے یا ہاتھ والے پنکھے سے پردہ کر لیا کرے اس میں کوئی شک نہیں حج کا لمبا سفر اور پُر ہجوم سفر میں عورتوں کو پردہ کرنے میں مشکلیں آئیں گی لیکن ایک مومنہ سے یہی اُمید کی جا سکتی ہے کہ وہ ہر صورت میں پردہ کو اہمیت دے جو اپنے اختیار میں ہے وہ تو کرے جو اختیار سے باہر ہے اُسے اللہ معاف کرنے والا غفور الرّحیم ہے۔

عورت کا احرام کے اُوپر مسح کرنا

عورتیں حالتِ احرام میں جو رومال سر پر باندھتی ہیں اُس کا احرام سے کوئی تعلق نہیں ہوتا یہ تو صرف اس لئے باندھا جاتا ہے کہ سر کے بال ٹوٹنے اور بکھرنے نہ پائیں۔عورتوں کو بوقتِ وضو ہر حال میں اس رومال کو کھول کر سر کا مسح کرنا ضروری ہے کیونکہ وضو میں سر کا مسح فرض ہے رومال کے اُوپر مسح کرنے سے فرض اَدا نہیں ہوتا جس سے نہ نماز نہ طواف نہ کوئی اور عبادت قابلِ قبول ہوگی۔عورت کا نہ حج ہوگا نہ عمرہ ہوگا سوائے تھکنے اور دوڑ دھوپ کے کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا۔

جو عورتیں رومال کو احرام تصور کرتی ہیں وہ جہالت ہے۔جس طرح غیر مرد محرم سے پردہ ضروری ہے اسی طرح رومال باندھنا بھی فی نفسہٖ ضروری ہے۔

عورتوں کے لئے حج کے ضروری مسائل

ایک عورت کہتی ہے کہ میرا حج کا ارادہ ہے مگر پریشانی یہ ہے کہ اگر دورانِ حج مخصوص ایّام شروع ہو گئے تو میں کیا کروں گی۔
مسئلہ یہ ہے کہ حج کے تمام ارکان کی اَدائیگی میں عورت صرف طواف اور نماز نہیں پڑھ سکتی باقی تمام اَرکان آپ نے ہر صورت میں اَدا کرنے ہیں۔ یعنی منیٰ جانا ہے، عرفات جانا ہے سوائے نماز کے تمام وظیفے پڑھنے ہیں توبہ واستغفار، رونا دھونا معافی مانگنا، اعمال کرنے ہیں۔ واپسی مزدلفہ میں اللہ کا ذکر کرنا ہے، کنکریاں اُٹھانی ہیں۔ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ پڑھتے ہوئے منیٰ آجانا ہے۔ بڑے شیطان کو کنکریاں مارنی ہیں قربانی کرنی ہے پور کے برابر بال کٹوانے ہیں اور اس کے بعد احرام کھول دینا ہے۔ بقیہ ایّامِ حج میں تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنی ہیں منیٰ میں رہتے ہوئے رب تعالیٰ کا ذکر واَذکار خوب کرتے رہیں صرف نماز ہی نہیں پڑھنی کیونکہ وہ

عورت کو پہلے ہی حیض کی صورت میں معاف ہے۔صرف حج کا اہم ترین رکن اَعظم (فرض) طوافِ زیارت نہیں کرنا۔حتیٰ کہ حج کے دن ختم ہو جانے کے بعد واپس ہوٹل میں آجائیں۔جب آپ پاک وصاف ہو جائیں گی اُسوقت غسل کر کے پاک کپڑے پہن کر اپنے محرم کے ساتھ حرم شریف میں جا کر طوافِ زیارت اور صفا مروہ مکمل کرے،اس طرح آپ مکمل حاجن بن جائیں گی۔

مدینہ منورہ میں عورت کو حیض شروع ہو جائے وہ مسجد نبوی شریف میں نہیں جاسکتی مسجد کے باہر کھڑے ہو کر درود وسلام پیش کر کے واپس آجائے گی

آپ چونکہ اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حکم کی پاسداری کر رہی ہیں اس لئے آپ کو مسجد کے اندر جانے والی عورتوں کی بنسبت 70 گنا زیادہ ثواب عطا کیا جائے گا۔یہ اس لئے کہ آپ کے دل کو ٹھیس لگی کہ کاش میں حیض کی حالت میں نہ ہوتی تو اندر جا کر حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو کھڑے ہو کر صلوٰۃ

وسلام پیش کرتی۔ اسی طرح اگر عورت کو مکہ مکرمہ میں حیض شروع ہو جائے تو حالتِ احرام میں بیت اللہ شریف کے اندر نہ جائے پاک ہونے کا انتظار کرے جب پاک ہو جائے تو طواف، سعی کر کے عمرہ مکمل کرے۔

اگر حج کے دنوں میں حیض آجائے جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے کہ عورت تمام اُمورِ حج یعنی منیٰ، وقوفِ عرفات، وقوفِ مزدلفہ اور 10 ذی الحجہ سے 12 ذی الحجہ تک حج کے تمام اَرکان پورے کرے گی صرف طوافِ زیارت نہیں کرے گی۔ پاک ہونے کے بعد طوافِ زیارہ اور سعی مکمل کرے گی اس طرح اس کا حج بھی مکمل ہو جائے گا۔

اگر حج کے بعد طواف الوداع کرنے سے پہلے حیض شروع ہو جائے تو عورت پر طوافِ الوداع معاف ہو جاتا ہے۔

عورتوں کو چاہیے کہ بڑا جتھا بنا کر حجرِ اَسود کا بوسہ لیں۔ حجرِ اَسود کا بوسہ لینا حج وعمرہ کے اَرکان میں سے نہیں ہے بلکہ

حجرِ اَسود کا استلام کر لینے سے بوسہ کا ثواب مل جاتا ہے۔ بعض عورتیں مردوں میں گھس کر بوسہ لینے کی کوشش کرتی ہیں جس سے غیر محرموں کے ساتھ اِن کا جسم ٹکراتا ہے اور یہ بہت بڑا جرم اور حرام ہے۔ ہر عورت کو اپنا حج خراب کرنے سے اور حرام کا اِرتکاب کرنے سے بچنا چاہیے اس لئے کہ بوسہ دینا سنت ہے اور دھکا دینا حرام ہے۔

بوقت مجبوری ناپاکی کی حالت میں طوافِ زیارت کرنا

حاجیوں کے لئے آج کل سفرِ حج میں آنے جانے کی تاریخیں پہلے سے طے کر دی جاتی ہیں بعد میں اسکو تبدیل کروانا مشکل ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑھتا ہے تو کیا ایسی مجبوری کی حالت میں عورت طوافِ زیارت کر سکتی ہے؟

یہ مسئلہ ذہن میں رکھیں کہ حالتِ حیض میں حج کا رکنِ اعظم ،طوافِ زیارت کرنا بہت ہی سنگین جرم ہے۔حدثِ اکبر یعنی ناپاکی کی حالت میں بیت اللہ مسجد الحرام میں داخل ہونا پڑیگا اور کافی وقت وہاں گزارنا ہوگا۔جبکہ حیض کی حالت میں مسجد حرام میں داخل ہونا بھی حرام ہے تو ایسی حالت میں مسجد حرام بیت اللہ میں داخل ہو۔طوافِ زیارت جیسے اہم ترین رکن کو کیسے گوارہ کیا جاسکتا ہے۔اس لئے پاک ہونے کے بعد بھی طوافِ زیارہ کیا جاسکتا ہے۔

آج کل جہازوں کی کثرت ہے چانس پر بھی سیٹ مل جاتی ہے معلم یا پاکستان ہاؤس کے عملہ سے مل کر یہ مسئلہ حل کیا جاسکتا ہے اگر اجازت نہ ہے تو کوشش کر کے کسی سے قرض یا چندہ کر کے بصورتِ دیگر اگر آپ کے پاس رقم ختم ہوگئی ہے تو شریعت آپ کو اجازت دیتی ہے کہ آپ زکوٰۃ لیکر تو اپنے اخراجات پورے کر سکتے ہیں۔ یہ سارے مسئلے حیض کی صورت

میں طوافِ زیارت کرنے کے ہیں اس لئے سہولت پسندی اور سستی سے ہرگز کام نہیں لینا چاہیے۔ اگر مسئلہ نہ جاننے کی وجہ سے حیض کی صورت میں طواف کرلیا تھا تو حکمًا حج ہو جائے گا اور احرام سے بھی عورت باہر آجائے گی لیکن اس عورت کو ہر صورت میں ایک اونٹ یا گائے یا بیل ذبح کرنا لازم ہوگا اور یہ حدودِ حرم میں ہی ذبح کرنا ہوں گے۔

یاد رکھیں حیض کی حالت میں جان بوجھ کر طوافِ زیارت کرنا اور بعد میں دم جزا دیکر اپنے آپ کو سبکدوش تصور کرنا ہرگز جائز نہیں اور نہ ہی گناہ فدیہ دینے سے معاف ہوگا۔ (فتاوٰی رحیمیہ)

بہت ضروری نوٹ

اگر حج کے دن گزر گئے اور عورت جس قافلہ کے ساتھ آئی تھی وہ واپس جارہا ہے اور رک نہیں سکتی تو اس صورت میں عورت کو تمام فقہاء اور آئمہ کے نزدیک کہا جائے گا کہ اس حالت میں بیت اللہ

شریف کا طواف کرنا تیرے لئے گناہ عظیم ہے لیکن اگر عورت کی مجبوری واپسی ہے تو پھر حیض کی صورت میں ہی طواف کریگی اور اس کو (بُدنہ) یعنی ایک اونٹ یا گائے حدود حرم میں بطور دم ذبح کرنا ہوگا اس طرح اس کا حج مکمل ہوجائے گا۔
(معارف السنن ج،6 ص،593)

طواف کی سات قسمیں اوران کا حکم

حالت یا جنابت (غسل واجب ہونے کی صورت میں) اگر طواف کیا جائے تو طواف کی سات قسموں کا حکم یہ ہے۔

1: طوافِ زیارت کیا جائے تو، جنبی، حائضہ اور نفسا (نفاس والی عورت) جرمانے میں ایک اونٹ پورا یا ایک گائے پوری حدودِ حرم میں قربانی واجب ہوگی۔ اگر ایسی حالت (حیض وغیرہ) میں تین یا اس سے زیادہ طواف کے چکر لگائے تو دم بکرا گائے یا اونٹ کا ساتواں حصہ لازم دینا ہوگا۔اور عورت پاک ہونے کے بعد طوافِ

زیارت کرتی ہے تو جرمانہ ختم ہو جائے گا۔

2: عمرہ کا طواف !اگر عورت نے حالتِ حیض یا نفاس میں طوافِ عمرہ کیا تو جرمانہ میں ایک بکری بطور دَم لازم ہوگا۔ اگر حیض و نفاس سے پاک ہونے کے بعد اس کا اعادہ کرلیا تو جرمانہ یعنی دَم ختم ہو جائے گا۔

3: طوافِ وداع میں حیض و نفاس والی عورت پر کوئی جرمانہ نہیں یعنی کوئی دم نہیں۔ اگر حالتِ حیض میں طواف کرلیا تو پھر ایک دَم یعنی بکری دینا ہوگی۔ اور اگر پاکی کی حالت میں اس طواف کا اِعادہ کرلیا تو پھر دَم معاف ہو جائے گا۔

4: نذر کا طواف : اگر کسی مرد عورت نے طواف کی نذر مانی ہو تو پھر یہ طواف واجب ہو جاتا ہے۔ اس کو ہر صورت میں اَدا کرنا چاہیے اگر کسی عورت نے حیض کی حالت میں طواف کرلیا تو پھر اس کو دَم دینا لازم ہے اور اگر پاکی کی حالت میں اس طواف کا اِعادہ کرلیا تو پھر دم ساقط ہو جائے گا۔

5: طوافِ قدوم: ناپاکی کی حالت میں کیا تو جرمانہ یعنی دَم واجب ہے اور پاکی کی حالت میں اِعادہ کرلیا تو جرمانہ معاف ہے۔

6: طوافِ نفل

7: طوافِ تحیہ: اِن دونوں طوافوں کا ایک ہی حکم ہے کہ اگر حالتِ حیض میں طواف کرلیا تو دم واجب ہے اور بعد میں پاکی کی حالت میں اِعادہ کرلیا تو دم معاف ہے۔

طوافِ الوداع کے موقع پر حیض آجائے

مکۃ المکرمہ کی آبادی سے نکلنے سے پہلے عورت حیض سے پاک ہوجائے تو اس کو لوٹ کر طوافِ وداع کرنا واجب ہے جب کہ لوٹنا اپنے اختیار میں ہو۔ اگر مکۃ المکرمہ کی آبادی سے نکل آئے ہیں تو پھر طوافِ وداع معاف ہے لیکن اگر کسی وجہ سے میقات سے واپس مکۃ المکرمہ لوٹ آئے تو پھر عورت پر طوافِ وداع واجب ہوجاتا ہے۔ (معلم الحجاج)

عورت حج کے بعد واپسی پر حائضہ ہو جائے اور طوافِ وداع نہ کر سکے اور پھر وہاں پر ٹھہر بھی سکتی تو اُس پر دم واجب نہیں ہے۔ حائضہ عورت پر طوافِ وداع واجب نہیں ہے اگر موقع ہو تو پاک ہونے کے بعد طوافِ الوداع کرنا اَفضل ہے۔ طوافِ زیارت کا حکم اور ہے گذر چکا ہے۔

اہلِ حرم واہلِ حِل: اہلِ میقات۔ حائضہ۔ نفسا۔ مجنون۔ نابالغ پر طوافِ وداع واجب نہیں ہے۔ (معلم الحجاج)

حیض ونفاس والی عورت طوافِ وداع نہ کرے بلکہ حدودِ مسجد کے باہر دعا مانگ کر اور دوبارہ حاضری کی تمنا کے ساتھ رخصت ہو جائے۔

عورتوں کے لئے سر منڈوانے کی ممانعت کیوں؟

امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے عورتوں کو سر منڈوانے سے منع فرمایا (مشکوٰۃ شریف)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ عورتوں کو سر منڈوانے کا حکم نہیں صرف ایک پور سے کچھ زائد کاٹنے کا حکم ہے عورتوں کے لئے احرام کھولتے وقت دو وجوہات کی وجہ سے ممنوع ہے۔ایک یہ کہ سر منڈوانے سے عورت بدشکل اور بدنما ہوجاتی ہے اور شکل بگاڑنا مطلقاً ممنوع ہے۔دوسری وجہ یہ ہے کہ عورت مردوں کی ہم شکل بن جاتی ہے اور عورتوں کے لئے مردوں کی شکل وصورت بنانا حرام ہے۔

حرم شریف میں جوتیوں کی تبدیلی کا حکم

حرم شریف میں عموماً جوتے تبدیل ہوجاتے ہیں کیا ہر مرتبہ نئی جوتی خریدی جائے یا جو حرم، شریف کے دروازوں کے باہر جوتیوں کا ڈھیر لگا ہوا ہے وہاں سے پہن کر جائیں یا نئی خرید کرلی جائے۔ پہلے تو آپ کوشش کریں کہ جوتوں کے لئے کپڑوں کی تھیلی بنائیں اور اس کو ایسی جگہ رکھیں کہ گر کر فرش پر نہ آئیں وہ وہاں سے گم نہیں ہوتی اگر جوتی گم ہوجائے تو حرم پاک کے

دروازے کے باہر جو جوتیوں کا ڈھیر لگا ہوا ہے وہاں سے کوئی بھی جوتی پہن لیں۔ کیونکہ کچھ دیر کے بعد یہ جوتیاں اُٹھا کر باہر پہاڑوں میں پھینک دی جاتی ہیں۔ کچھ حجاجِ کرام کو اور خصوصاً عورتوں کو دیکھا گیا ہے کہ حرم شریف میں رکھی ہوئی کوئی خوبصورت جوتی پسند آجائے تو وہ اُٹھا لیتی ہیں اور یہ بہت بڑا جرم ہے اور اس ایک گناہ کا ایک لاکھ چوری کا گناہ لکھا جاتا ہے۔

حج کے مہینوں میں عمرہ کیا جا سکتا ہے

جو حج کے لئے جائے وہ حجِ تمتع کی نیت سے ٹھہرے تو عمرہ کرسکتا ہے۔ حجِ تمتع کرنے والے کے لئے حج وعمرہ کے درمیان عمرہ کرنا جائز ہے۔ حج کے 5 دن 9، 10، 11، 12، 13 ذی الحجہ کو عمرہ نہیں کیا جا سکتا۔

ایک آدمی نے عمرے کا احرام باندھا اور طبیعت خراب ہوگئی اور اس نے احرام کھول دیا تو اس کو ایک بکری دَم دینا پڑے گی

اوراس عمرہ کی قضاء بھی لازم ہے۔ جولوگ ملازمت کے سلسلہ میں جدہ یا میقات کے اندر رہتے ہیں اگران کاارادہ حج کا ہے تو ان کے لئے عمرہ کرنا مکروہ ہے اگر حج کاارادہ نہیں ہے تو عمرہ کر سکتے ہیں۔

عمرہ کا ثواب مرحومین کے لئے کس طرح کیا جائے

اگرکوئی شخص اپنے مرحومین کے لئے عمرہ کرنا چاہتا ہے تو اس کی دوصورتیں ہونگی اور دونوں صورتیں جائز ہیں۔آپ کے لئے آسان یہ ہے کہ اپنی طرف سے عمرہ کر کے اس کا ثواب اپنے مرحومین کو بخش دیں اوران کی طرف سے عمرہ کرنا ہوتو احرام باندھیں۔ یہ نیت کریں کہ میں اپنی والدہ یا والد یا بہن یا بھائی یا اُستاد یا پیر وغیرہ کے لئے عمرہ کی نیت کرتی ہوں یا اللہ تو اسے آسان فرما اور قبول فرما۔اگر کوئی شخص عمرہ کی نیت زندہ یا فوت شدہ کے لئے کرتا ہے تو اس کا ثواب پورے کا پورا اس شخص کو پہنچ جاتا ہے۔عمرہ زندہ اور فوت شدہ کے لئے کیا جا سکتا ہے اوران

پر اس کی وجہ سے حج فرض نہیں ہوتا جب تک وہ شخص صاحبِ اِستطاعت نہ ہو۔ عمرہ کے ثواب میں ایک یا ایک سے زائد آدمیوں کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔ اگر چند آدمیوں نے آپ سے عمرہ کی درخواست کی ہو تو سب کے لئے علیحدہ علیحدہ عمرہ کرنا ہوگا۔

ایک اِحرام سے کتنے عمرے ہو سکتے ہیں

اگر کوئی شخص مکتہ المکرمہ پہنچ کر عمرہ کر کے احرام کھول دیتا ہے اسکے بعد اگر وہ مزید عمرے کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہیے کہ مسجد عائشہ یا جعرانہ سے عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کا طواف، واجب طواف، اور سعی کرنے کے بعد ٹنڈ کروا کر اور عورت ایک پور کے برابر بال کاٹ کر احرام کھول دے پھر دوسرے عمرہ کے لئے مسجد عائشہ، یا جعرانہ میں جائے گا اور دوبارہ احرام باندھ کر عمرہ کے تمام اَرکان اَدا کرے گا۔ ہر عمرہ کے لئے نیا احرام مسجد عائشہ یا جعرانہ سے باندھے گا۔ یہ نہیں کہ ایک احرام باندھ لیا پھر عمرہ

پر عمرہ کرتا گیا یہ بالکل غلط طریقہ ہے اور اپنے آپ کو تھکانے کے سوا کچھ حاصل نہیں۔ ایک احرام میں صرف ایک ہی عمرہ ہوگا۔ عمرہ کے اعمال کی ترتیب اس طرح ہے۔

نیت۔ تلبیہ۔ طواف۔ واجب طواف۔ سعی۔ حلق۔ اس کے بعد احرام کھولنا۔ عمرہ میں طوافِ الوداع واجب نہیں ہے بلکہ اسے کرنا افضل ہے۔ اگر کوئی طوافِ الوداع کیے بغیر چلا گیا تو کوئی حرج نہیں لیکن یہ بات ذہن میں رہے کہ حج میں طوافِ الوداع واجب ہے چھوڑنے پر دم دینا ہوگا۔ جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جب تک طوافِ وداع نہ کرلو روانگی نہ کرنا ان کے تمام مخاطبین حجاجِ کرام تھے۔

حج خرید کر کے ثواب پہنچانا یہ غلط ہے۔ جس میت کے لئے حج کا ثواب پہنچانا ہو تو اس کے لئے احرام، نیت، تلبیہ، ودیگر تمام اُمور مکمل کرنے کے بعد ایصالِ ثواب کیا جائے۔ حج ایک عظیم عبادت ہے اس کی خرید وفروخت نہیں ہوسکتی۔ اسی طرح اُجرت پر

حج کرنا بھی غلط ہے۔ اُجرت پر حج کرنے والے کا نہ اپنا حج ہوگا نہ دوسرے کا۔

اِحرام سے نکلنے کے لئے عورت کتنے بال کاٹے

قربانی کر لینے کے بعد مرد بال منڈواتے ہیں عورت کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ سارے سر کے بالوں کو مٹھی میں پکڑ کر ایک پور سے زائد بال کاٹ دے بال خود بھی کاٹ سکتی ہے دوسری عورت سے بھی کٹوا سکتی ہے شوہر سے بھی کٹوا سکتی ہے۔ یہ بات ذہن میں رہے کہ عورت جتنی مرتبہ عمرہ کرے گی اُتنی مرتبہ اپنے سر کے بال ایک پور سے زائد کاٹے گی۔

طوافِ زیارت کے وقت عورت کو حیض آجائے

اگر کسی عورت کی 12 ذی الحجہ یا 13 ی 14 تاریخ کی فلائٹ ہے اور اس کے ایّا م مخصوص بھی شروع ہو گئے ہیں؟ کیا وہ عورت طوافِ زیارت چھوڑ کر وطن واپس آسکتی ہے یا وطن لوٹنے سے

پہلے طوافِ زیارت کی بجائے دم دے یہ طوافِ زیارت کا قائمقام ہوسکتا ہے؟ یادرکھیں طوافِ زیارت حج کا رُکنِ اَعظم ہے جب تک طوافِ زیارت نہ کیا میاں بیوی ایک دوسرے پر حرام رہیں گے جب تک عورت دوبارہ مکہ مکرمہ پہنچ کر طوافِ زیارت کرے گی اور دم دے گی تب جاکر خاوند پر حلال ہوگی اس لئے ایسی عورت کو چاہیے کہ وہ فلائٹ کو آگے کروالے یہ کام مکہ مکرمہ میں حج آفس میں کردیا جاتا ہے۔اسی طرح اگر کوئی مرد طوافِ زیارت کئے بغیر اپنے ملک آجاتا ہے اُس شخص پر لازم ہے کہ وہ نیا اِحرام باندھے بغیر مکہ مکرمہ جائے اور وہاں جاکر طوافِ زیارت کی نیت سے عام کپڑوں میں کرے،صفا مروہ کی سعی کرے اور اس کے ساتھ حدودِ حرم میں دم دے۔دم کا گوشت غرباء میں تقسیم کرے۔پھر اس کی بیوی اُس پر حلال ہوگی۔

جو عورتیں ناپاک ہوں ان کو چاہئے کہ اپنا واپسی کا سفر ملتوی کردیں اور وہ مکہ ہی میں رہیں جب تک پاک صاف ہوکر طواف

زیارت نہ کرلیں ہرگز ہرگز واپس نہ جائے۔اگر عورتے کو مانع حیض دواء کے استعمال سے مزید کوئی اور بیماری نہیں لگتی تو اس کو چاہیے کہ وہ سفر سے کچھ عرصہ پہلے اسکا استعمال کر کے دیکھ لیں۔

اگر عورت حیض کی وجہ سے طواف زیارت وقت پر نہ کرسکی تو دم واجب نہیں ہوگا۔

اگر دوران طواف وضوٹوٹ جائے تو طواف روک کر نیا وضو بنا لے اگراس نے چار یا چار سے زائد چکرلگائے تھے تو پھر وہاں سے آگے شروع کرے اور اگر چار سے کم چکر لگے تھے تو طواف کا آغاز ازسرِ نوشروع کرے۔لیکن سعی میں اگر وضوٹوٹ جائے تو بغیر وضو سعی کی جاسکتی ہے۔

کیا حیضہ عورت قرآنِ پاک کی تلاوت کرسکتی ہے

حیض کی حالت میں عورت قرآنِ پاک کی کوئی پوری آیت تلاوت کی نیت سے نہیں پڑھ سکتی البتہ قرآن پاک کی آیات جن میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور دعا ہوتو ذکر کی نیت سے پڑھ سکتی ہے۔

حیض کی حالت میں یا مرد عورت کو غسل واجب ہونے کی صورت میں مسجد میں داخل نہیں ہو سکتے اور نہ ہی طواف کر سکتے ہیں اور نہ ہی قرآنِ پاک کی تلاوت کر سکتے ہیں۔

اگر کوئی عورت حیض کی حالت میں سورۃ فاتحہ کو دعا کی نیت سے پڑھے یا جو دعائیں قرآنِ پاک میں آئی ہیں اُن کو دعا کی نیت سے پڑھ سکتی ہے تلاوت کی نیت سے نہیں پڑھ سکتی۔ اسی طرح قرآنِ پاک، پنج سورۃ، سورۃ یٰس، ودیگر سورۃ کو پکڑ کر نہیں پڑھ سکتی۔ آیتِ کریمہ لاالٰہ الاانت سبحانک انی کنت من الظالمین، یا قرآنِ پاک میں 40 مرتبہ ربنا سے شروع ہونے والی دعائیں آئی ہیں اں کو یاد کرلیں اِن کو بطورِ دعا پڑھ سکتی ہیں۔

عورت کے لئے عرفات میں پاک ہونا شرط نہیں ہے اگر کوئی عورت حیض ونفاس کی حالت میں 9 ذی الحجہ عرفات میں پہنچ جاتی ہے تو وہ جو بھی ذکر، دعائیں، توبہ واستغفار کرے سب جائز ہے صرف نماز نہیں پڑھ سکتی۔

ایک نوعمر لڑکی جسے ابھی حیض شروع نہیں ہوا اُس نے احرام باندھا اور پھر مکہ مکرمہ پہنچ کر طواف شروع کر دیا دورانِ طواف اُس کو حیض شروع ہو گیا اُس کو چاہیے تھا کہ فوراً وہ اپنی والدہ کو بتا دیتی لیکن اُس نے عمرہ کر کے واپس ہوٹل پہنچ کر غسل کر کے احرام کھول دیا اور اس کے بعد اُس نے اپنی والدہ کو بتایا اِس صورت میں اُس بچی پر دم نہیں پڑتا۔ اس لئے کہ اُس نے احرام نابالغی میں باندھا تھا اس پر نہ دم ہے نہ جرمانہ۔ مُلّا علی قاری کتاب میں ہے کہ اگر بچے نے ممنوعاتِ احرام کا اِرتکاب کیا ہو تو اُس کے ذِمّہ کچھ بھی نہیں۔

حج وعمرہ پر جانے والی عورتیں کچھ گولیاں استعمال کرتی ہیں اس میں کوئی ہرج نہیں کسی لیڈی ڈاکٹر کے مشورہ کے بعد استعمال کریں۔

اکثر اوقات اِن گولیوں کے نقصانات بعد میں ظاہر ہوتے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ کچھ عورتیں اَیّامِ حیض میں صفا مروہ کی سعی

پہلے کرلیتی ہیں اور جب وہ پاک ہوجاتی ہیں اُس وقت وہ صرف طواف کرتی ہیں یہ سراسر غلط طریقہ ہے ہر عمل میں ترتیب واجب ہے۔اگر دورانِ طواف عورت کو حیض شروع ہوجائے تو فوراً طواف روک کر مسجدِ حرم سے باہر چلی جائے اور اسی طرح نماز میں حیض شروع ہوجائے تو بھی فوراً حرم پاک سے باہر چلی جائے جب تک وہ پاک نہ ہوجائے حرم شریف میں وہ داخل نہیں ہوسکتی۔

اگر کوئی عورت حیض سے 12 ذی الحجہ کو ایسے وقت میں پاک ہوجاتی ہے کہ وہ غسل، وضو کر کے حرم شریف میں طوافِ زیارت کرسکتی تھی لیکن یا صرف 4 چکر کرسکتی تھی اُس نے سستی کی وجہ سے طواف نہ کیا اُس پر دم واجب ہوجائے گا۔

حج کی سب سے نمایاں اور دلکش تصویر اور روح جو اس کے تمام اعمال ومناسک میں جاری نظر آتی ہے وہ عشق وشوریدگی مر مٹنے اور قربان ہوجانے کا جذبہ ہے اس میں جسم وعقل کی لگام دل اور جذبات کے حوالے کر دی جاتی ہے عشاق اور محبین کی تقلید

اور سنت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی ایسی قوت ہے جو اس پر عمل پیرا ہونے والوں پر منتقل ہوجاتی ہے یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور عنایت کو اپنی جانب متوجہ کرنے کا بہترین موقع اور مؤثر ذریعہ ہے جس نے اس محبت کا مزہ چکھا ہے اس کے لئے پُرکیف اور دلفریب منظر کوئی اور نہیں ہوسکتا اس کا سرور ومہک آپ کے احساسات اور دل ودماغ کو نہ صرف معطر کرتی رہتی ہے بلکہ ہمیشہ حرز جان بنی رہتی ہے

صغیرہ کبیرہ گناہوں سے صرف نہ صرف یہ کہ خود اِجتناب کرنا ہے بلکہ لوگوں کو بُرے کاموں سے روکے اور نیکی کی ترغیب دے اور اپنی اولاد کو نیک صالحہ اور مسلمان بنا کر اپنی عافیت سنوارنے کی کوشش کرے۔

جن حضرات کو حج کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے وہ فریضہء حج کے مقدس اور مقدم آغازِ سفر میں کس قدر جذباتی عاجزانہ اور مقبولیتِ دعا کی اُمید لیکر روانہ ہوتے ہیں یہ اُن کی روح

کی بالیدگی کا مظہر ہوتی ہے۔

التجاہ: جہاں اپنے لئے اپنے مرحومین کے لئے دعا فرمائیں وہاں میرے والدین عزیز واقارب تمام اُمّتِ مسلمہ مرحومہ کے لئے دعا فرمائیں۔

عمرہ سے متعلق سوالات وجوابات

قارن کا حج سے پہلے زائد عمرے کرنا

سوال: اگر کوئی قارن جس نے حج اور عمرے کے احرام کی ایک ساتھ نیت کی ہے، وہاں پہنچ کر ایک عمرہ ادا کر لیتا ہے، لیکن حج سے پہلے وقت میں گنجائش ہونے کی صورت میں وہ مزید عمرے کرنا چاہے تو اس کی کیا صورت ہوگی؟

جواب: قارن ایک عمرہ ادا کرنے کے بعد حج سے پہلے اُس احرام سے مزید عمرے نہیں کر سکتا، البتہ نفلی طواف کر سکتا ہے، ہاں حج کے بعد مزید عمرے سکتا ہے۔ البتہ متمتع حج سے پہلے مزید عمرے کر سکتا ہے، لیکن اس کے لئے بھی بہتر یہ ہے کہ اگر بعد میں وقت ہو تو حج کے بعد مزید عمرے کرے۔

عمرہ اور حج کی نیت

سوال: عمرہ اور حج کی نیت کس طرح کی جائے؟

جواب: نیت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ احرام کی چادریں باندھ اوڑھ کر احرام کی نیت سے دو نفلیں پڑھیں اس کے بعد دل میں ارادہ کریں کہ میں عمرہ کا یا حج کا احرام باندھتا ہوں۔ عمرہ کے احرام کے وقت زبان سے نیت کے یہ الفاظ بھی کہیں تو بہتر ہے۔

عربی۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ.

اس کے ساتھ ہی تلبیہ پڑھیں، بس احرام بندھ گیا اور حج کے احرام کے وقت یہ الفاظ کہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ۔ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ۔ وَاَعِنِّیْ عَلَیْہِ وَبَارِكْ لِیْ فِیْہِ۔ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِہٖ لِلّٰہِ تَعَالٰی۔

اور ساتھ ہی تلبیہ پڑھیں نیت کر کے تلبیہ پڑھنے کا نام احرام ہے۔

عمرہ کی نیت کس وقت کی جائے

سوال: عمرہ کی نیت کس وقت کی جائے؟

جواب: بہتر یہ ہے کہ گھر سے چلتے وقت نیت نہ کریں بلکہ صرف احرام کی چادریں باندھ لیں اور نفل پڑھ لیں، جب جہاز پر سوار ہو جائیں اور جہاز اوپر اُٹھ جائے تو اس وقت نیت کریں، کیونکہ بعض اوقات جہاز لیٹ ہو جاتا ہے یا اس روز کسی اور وجہ سے جانا نہیں ہوتا تو نیت کی وجہ سے احرام کی پابندیوں میں ٹھہرنا پڑے گا۔اس لئے گھر سے روانگی کے وقت نیت نہ کریں۔ یہ احتیاطاً کہا جاتا ہے شرعی مسئلہ نہیں ہے۔البتہ میقات گزرنے سے پہلے احرام باندھنا ضروری ہوتا ہے جس میں نیت اور تلبیہ دونوں ضروری ہیں۔

حج سے پہلے نفلی عمرے کرنا

سوال: کیا حج سے پہلے مزید نفلی عمرے کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر حج کے بعد آپ کو مکہ مکرمہ میں قیام کا وقت ملتا ہے تو

اس صورت میں بہتر یہ ہے کہ آپ نفلی عمرے حج کے بعد کریں لیکن اگر حج کے فوراً بعد روانگی کی تاریخ ہے تو اس صورت میں تمتّع کرنے والے حج سے پہلے بھی نفلی عمرے کر سکتے ہیں۔

عمرہ کا تلبیہ موقوف کرنے کا وقت

سوال: عمرہ کے احرام کے بعد جو تلبیہ پڑھنا شروع کیا ہے یہ تلبیہ کب تک پڑھتے رہنا چاہیے؟

جواب: عمرہ کا تلبیہ حجرِ اسود کے استلام تک پڑھنا چاہیے طواف شروع کرنے سے پہلے حجرِ اسود کا استلام کرتے وقت تلبیہ موقوف کردیں۔

احرام کی پابندیوں کے متعلق سوالات

وضو کرتے وقت اگر بال گریں

سوال: میری داڑھی کے بال بہت کمزور ہیں وضو کرتے وقت بال

گرتے ہیں احرام کی حالت میں کس طرح احتیاط کی جائے؟

جواب: بال اگر کھینچ کر نکالے یا کاٹے یا توڑے یا رگڑنے سے بال ٹوٹ جائیں تو اس صورت میں ایک مٹھی گیہوں دو بالوں پر دو مٹھی، تین بالوں پر تین مٹھی گیہوں اور تین سے زائد بالوں پر پونے دوسیر گیہوں کا صدقہ دینا ہوگا۔لیکن اگر کمزور ہونے کی وجہ سے خود بخود جھڑتے ہیں مثلاً رات کو سوتے ہوئے خود بخود بدن کے بال ٹوٹ گئے تو ایسی صورت میں کفارہ واجب نہیں۔لیکن احتیاطاً بعد میں پونے دوسیر گیہوں دے دیں۔داڑھی اور بدن پر وضو اور غسل کرتے وقت ہاتھ آہستہ پھیریں تا کہ بال نہ گریں۔

احرام کی حالت میں سر میں تیل لگانا

سوال: کیا احرام کی حالت میں سر میں تیل لگا سکتے ہیں یا نہیں؟ اور اگر پہلے سے تیل لگا ہوا ہے اور اب احرام باندھ رہے ہیں تو کیا کیا جائے؟

جواب: اگر ضرورت محسوس ہوتو احرام کی حالت میں بغیر خوشبو والا سادہ تیل لگا سکتے ہیں۔ اگر پہلے سے تیل لگا ہوا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

حالت احرام میں داڑھی کا خلال

سوال: حالت احرام میں اس کی احتیاط ضروری ہوتی ہے کہ بال ٹوٹنے نہ پائیں اور خلال کرنے میں بال ٹوٹنے کا خطرہ ہوتا ہے تو کس طرح پانی اندر تک پہنچائیں؟

جواب: حالت احرام میں وضو کرتے وقت انگلیاں ڈال کر خلال نہ کریں بلکہ چلّو میں پانی لے کر ٹھوڑی کے نیچے لگائیں گے تو پانی اندر کھال تک پہنچ جائے گا۔ یہ بھی اس صورت میں ہے جب داڑھی گھنی نہ ہو۔ لیکن اگر داڑھی گھنی ہو تو صرف بالوں کو اوپر سے دھولینا کافی ہے نیچے تک پانی پہنچانا ضروری نہیں۔

داڑھی کے بال گرنے پر صدقہ کی مقدار

سوال: اگر وضو کرتے وقت داڑھی کے کچھ بال گر جائیں لیکن صحیح اندازہ نہ ہو کہ کتنے بال گرے ہیں تو احتیاطاً اس کا کتنا کفارہ دینا ہوگا؟

جواب: اگر تین بال گرنے کا یقین ہو تو اس صورت میں تین مٹھی گیہوں صدقہ دیں اور اگر تین بال سے زیادہ کا یقین ہو تو پونے دو سیر گیہوں صدقہ دے دیں۔

احرام کی حالت میں کانوں میں روئی لگانا

سوال: کیا احرام کی حالت میں کانوں میں روئی لگا سکتے ہیں؟

جواب: اگر ضرورت ہو تو لگا سکتے ہیں۔

احرام کی حالت میں ناک صاف کرنا

سوال: کیا احرام کی حالت میں ناک کی صفائی کر سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! کر سکتے ہیں مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ ناک کے بال نہ ٹوٹیں۔

عینک کوروکنے والی ڈوری کا منہ پر لگنا

سوال: کیا احرام کی حالت میں عینک کو تھامنے کے لئے باندھی جانے والی ڈوری اگر چہرے سے مس کرے تو اس میں کوئی خرابی تو نہیں؟

جواب: اس میں کوئی حرج نہیں۔

حالت احرام میں تعویذ باندھنا

سوال: کیا احرام کی حالت میں چمڑے میں سِلا ہوا تعویذ باندھ سکتے ہیں؟

جواب: باندھ سکتے ہیں۔

نزلہ کی وجہ سے رومال سے ناک صاف کرنا

سوال: مجھے ''الرجی'' ہے ہوائی جہاز کے سفر میں مجھے نزلہ ہوجاتا ہے۔کیا احرام کی حالت میں رومال سے ناک صاف کرسکتا ہوں؟

جواب: نزلہ کی وجہ سے رومال یا ٹِشو پیپر سے ناک صاف کر سکتے

ہیں۔البتہ رومال بہت دیر تک منہ سے لگا کر نہ رکھیں اور نہ ہی ٹشو پیپر سے منہ صاف کریں۔

پیسے رکھنے کے لئے پیٹی باندھنا

سوال: حالت احرام میں ضروویات کے لئے پیسوں کی ضرورت ہوگی کیا یہ پیسے پیٹی باندھ کر اس میں رکھ سکتے ہیں؟

جواب: رکھ سکتے ہیں۔

احرام کی حالت میں مرہم لگانا

سوال: کیا احرام کی حالت میں زخم پر مرہم لگا سکتے ہیں؟

جواب: لگا سکتے ہیں بشرطیکہ وہ مرہم خوشبودار نہ ہو۔

احرام کی حالت میں لحاف اوڑھنا

سوال: اگر سردی شدید ہو تو کیا احرام کی حالت میں رات کو سوتے وقت سر پر لحاف یا کمبل اوڑھ سکتے ہیں؟

جواب: احرام کی حالت میں سر اور چہرے کو ڈھانپنا جائز نہیں چاہے سردی شدید ہو البتہ اگر یہ اندیشہ ہو کہ سردی کی وجہ سے

اگر سر نہیں ڈھانپا تو بیمار ہو جائے گا یا بیماری بڑھ جائے گی تو اس عذر کی وجہ سے اگر سر یا چہرہ پوری رات یا پورا دن ڈھانپا تو گنجائش ہو تو دم دے ورنہ چھ مسکینوں کو پونے دو سیر گندم ہر ایک کو صدقہ دے اور اس کی بھی ہمت نہ ہو تو تین روزے رکھے اور اگر سر یا چہرہ عذر سے تھوڑی دیر ڈھانپا تو صرف پونے دو سیر گیہوں کسی مسکین کو دے یا ایک روزہ رکھے۔

طواف سے متعلق سوالات

اگر ''اضطباع'' کرنا بھول جائے

سوال: اگر کوئی شخص عمرہ کے طواف کے دوران ''اضطباع'' (مونڈھا کھولنا) بھول جائے اور طواف مکمل کرنے کے بعد یاد آئے تو اب اس کی تلافی کیسے کرے؟

جواب: ''اضطباع'' کرنا سنّت ہے اس لئے یہ خلاف سنّت طواف ہوا توبہ واستغفار کرے اس پر کوئی کفارہ نہیں۔

طواف کے بعد تین ضمنی کاموں کی حیثیت

سوال: طواف عمرہ ہو یا طواف زیارت ہو یا نفلی طواف ہو اس کے بعد ملتزم پر جا کے دعا کرنا، دوگانہ ادا کرنا اور زمزم پینا ان میں سے اگر کوئی کام چھوٹ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: طواف کے بعد جو تین ضمنی کام کرنے کو کہے گئے ہیں ان میں سے دو کام یعنی ملتزم پر دعا کرنا اور زمزم کا پانی پینا اور دعا کرنا تو مسنون اور مستحب ہے لہٰذا اگر کوئی شخص طواف کرنے کے بعد ملتزم پر دعا نہ کر سکا اور زمزم کا پانی نہیں پیا تو اس نے خلاف سنّت اور خلاف مستحب کام کیا۔ البتہ طواف کا دوگانہ پڑھنا واجب ہے، اگر چھوٹ جائے تو جب تک وہ مکہ مکرمہ میں مقیم ہے اس دوگانہ کو ادا کر لے۔

نفلی طواف میں رمل اور اضطباع نہیں ہے

سوال: قارن عمرہ ادا کرنے کے بعد جو نفلی طواف کرے گا تو چونکہ وہ حالت احرام میں ہے تو کیا نفلی طواف میں رمل اور اضطباع

کرے گا یا نہیں؟

جواب: نفلی طواف میں رمل اور اضطباع نہیں ہوتا اس لئے قارن بھی نفلی طواف سادے طریقے پر کرے گا۔

اگر ’’رمل‘‘ کرنا بھول جائے

سوال: اگر کوئی شخص عمرہ کے طواف کے پہلے چکر میں ’’رمل‘‘ کرنا مونڈھے ہلاتے ہیں اکڑ کر چلنا بھول جائے تو کیا کرے؟

جواب: اگر پہلے چکر میں ’’رمل‘‘ کرنا بھول جائے تو پھر صرف دوسرے اور تیسرے چکر میں ’’رمل‘‘ کرلے، لیکن اگر پہلے تینوں چکروں میں ’’رمل‘‘ کرنا بھول گیا اور بعد میں یاد آیا تو اب ’’رمل‘‘ نہ کرے۔

طواف کے دوران اردو میں دعائیں مانگنا

سوال: کیا طواف اور سعی کے دوران اردو زبان میں دعا کرسکتے ہیں؟

جواب: دعا ہر زبان میں کرسکتے ہیں، لیکن بہتر یہ ہے کہ عربی زبان

میں دعائیں کی جائیں کیونکہ یہ زبان اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے اور مسنون دعائیں کرنا افضل ہے۔

طواف کے دوران باتیں کرنا

سوال: کیا طواف اور سعی کے دوران باتیں کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر طواف اور سعی کے دوران ضروری بات کرنی ہو تو کر سکتے ہیں فضول اور لایعنی باتوں سے پرہیز کیا جائے اور موبائل فون بھی نہیں سن سکتے۔

سعی سے متعلق سوالات

سعی سے پہلے استلام کا بھول جانا

سوال: اگر کوئی شخص طواف مکمل کرنے اور اس کا دوگانہ پڑھنے کے بعد سعی کرنے کے لئے صفا کی طرف جانے لگے اور حجر اسود کا استلام کرنا بھول جائے تو کیا کفارہ ادا کرے؟

جواب: سعی شروع کرنے سے پہلے حجر اسود کا نواں استلام کرنا

سنّت ہے اگر کسی شخص نے یہ استلام چھوڑ دیا تو اس نے ترک سنّت کیا، کوئی کفارہ یا دم واجب نہیں ہوگا استغفار کرے۔

بالوں کے متعلق سوالات

حج افراد کرنے والا بال کب منڈوائے

سوال: اگر کوئی شخص حج افراد کر رہا ہے تو وہ عمرہ ادا کرنے کے بعد سر کے بال منڈوائے یا نہ منڈوائے؟

جواب: حج افراد کرنے والا تو اس احرام سے صرف حج کرے گا حج سے پہلے وہ عمرہ نہیں کرے گا اس لئے وہ حج ادا کرنے کے بعد سر کے بال منڈوائے گا۔

خواتین کے بال کٹوانے کی مقدار

سوال: جب خواتین عمرہ یا حج کے ارکان سے فارغ ہو جائیں تو وہ اپنے سر کے کتنے بال کٹوائیں گی؟

جواب: خواتین کے لئے بھی کم از کم سر کے چوتھائی حصے کے بالوں

میں سے ایک ایک پور کے برابر بال کٹوانا واجب ہے اور پورے سر کے بالوں میں سے ایک ایک پور کے برابر بال کٹوانا افضل ہے۔ بعض اوقات خواتین چٹیا میں سے نیچے سے کچھ بال یا ایک لٹ میں سے ایک پور کے برابر بال کاٹ لیتی ہیں یاد رکھیے اس طرح چٹیا میں سے یا اس لٹ میں سے بعض اوقات چوتھائی سر کے میں سے نہیں کٹتے۔ جس کی وجہ سے ان پر ایک دم یعنی ایک جانور ذبح کرنا واجب ہو جاتا ہے اس لئے خواتین کو چاہیے کہ اگر بندھی ہوئی چٹیا میں سے کٹانا ہو تو ایک پور سے زیادہ بڑھا کر کٹائیں تاکہ ایک چوتھائی سر کے بالوں میں سے کٹنا یقینی ہو جائے۔ اور آسان صورت یہ ہے کہ بالوں کو کھول کر لٹکا لیں اور پھر اس میں سے چھوٹے بڑے تمام بالوں سے ایک ایک پور کے برابر بال کٹوائیں اور یہ بال محرم سے کٹوائیں نامحرم سے نہ کٹوائیں۔

خواتین کا ایک دوسرے کے بال کاٹنا

سوال: کیا خواتین ایک دوسرے کے بال کاٹ سکتی ہیں؟

جواب: اگر دونوں خواتین نے باقی تمام ارکان ادا کر لئے ہیں صرف بال کٹانا باقی ہے تو اس صورت میں ایک دوسرے کے بال کاٹ سکتی ہیں اس طرح مرد بھی ایک دوسرے کے بال کاٹ سکتے ہیں۔ خواتین اپنے محرم سے کٹوائیں یا خود صحیح طور پر کاٹ سکتی ہوں تو خود کاٹ لیں۔

وقوف عرفہ کے متعلق سوالات

عرفات میں وقوف خیمہ سے باہر کرنا

سوال: عرفات میں وقوف خیمہ کے اندر کرنا چاہئے یا کھلے آسمان کے نیچے وقوف کرنا چاہئے؟

جواب: ''وقوف'' کے معنی ٹھہرنے کے ہیں اگر گرمی کی شدت برداشت ہو تو جتنی دیر باہر دھوپ میں ٹھہرنا ممکن ہو باہر

دھوپ میں کھڑا ہو کر توبہ واستغفار کرے ورنہ خیمہ کے اندر وقوف میں کوئی حرج نہیں۔

وقوف مزدلفہ کے متعلق سوالات

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازوں کے لئے اذان اور اقامت

سوال: مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ملا کر پڑھیں گے تو کیا دو مرتبہ اذان اور اقامت کہی جائے گی؟

جواب: مزدلفہ میں صرف ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ دونوں نمازیں پڑھی جائیں گی۔

راستے میں مغرب اور عشاء پڑھنا

سوال: اگر عرفات سے روانگی کے بعد مزدلفہ پہنچنے سے پہلے فجر کا وقت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو کیا راستے میں دونوں نمازیں پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! اگر وقت نکل جانے کا خدشہ ہوتو اس صورت میں راستے میں مغرب اور عشاء کی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس صورت میں مغرب کی نماز مغرب کے وقت میں اور عشاء کی نماز عشاء کے وقت میں پڑھیں۔

رمی سے متعلق سوالات

جوانوں کا رات کے وقت رمی کرنا

سوال: خواتین اور کمزور اور ضعیف مرد، رات کو رمی کر سکتے ہیں چونکہ خواتین اور کمزور مرد گروپ کے ساتھ ہوتے ہیں تو کیا گروپ کے اندر جو جوان مرد ہوں وہ بھی ان کے ساتھ مل کر رات کو رمی کر سکتے ہیں؟

جواب: دسویں تاریخ کو نوجوانوں اور تندرست لوگوں کے لئے رمی کا افضل وقت طلوع آفتاب سے لے کر زوال تک ہے زوال کے بعد سے لے کر مغرب تک بھی رمی کی ان کو اجازت ہے لیکن مغرب کے بعد سے لے کر صبح صادق تک

رمی کرنا صحت منداور جوانوں کے لئے مکروہ ہے۔لہٰذا جوانوں کو زوال سے پہلے رمی کرلینی چاہئے یا زیادہ سے زیادہ مغرب تک رمی کرلیں اگر مغرب کے بعد رمی کریں گے تو ان کے لئے کراہت ہوگی۔البتہ خواتین، کمزور اور بڑی عمر کے لوگوں کو رات کے وقت رمی کرنا بلا کراہت جائز ہے بلکہ دن میں خطرہ کی صورت میں ان کے لئے رات کو ہی بہتر ہے۔

دوسروں سے کنکریاں لگوانا

سوال: کیا خواتین اور بڑی عمر کے حضرات دوسروں سے کنکریاں لگوا سکتے ہیں؟

جواب: شیطانوں کو کنکریاں مارنا واجب ہے اور خود جا کر مارنا ضروری ہے۔اگر کسی مرد یا عورت نے معمولی کمزوری یا سستی کی وجہ سے کسی دوسرے سے کنکریاں لگوالیں تو وہ کنکریاں ادا نہیں ہونگی اور ان کے ذمے دم واجب ہوگا اس

لئے خواتین اور بڑی عمر کے حضرات بھی خود جاکر کنکریاں ماریں۔البتہ ہجوم کی زیادتی کی وجہ سے دن میں نہ مار سکیں تو مغرب کے بعد یا عشاء کے بعد ماریں بلکہ صبح سے پہلے پہلے مار سکتے ہیں۔البتہ رات کو مارنے کی صورت میں قربانی اگلے دن یعنی گیارہ تاریخ کو کریں اور اس کے بعد سر کے بال کٹائیں اس کے بعد حلال ہونگے۔

دوسروں سے کنکریاں لگوانے کی اجازت کس وقت ہے

سوال: جب خواتین اور بڑی عمر کے حضرات کو بھی خود کنکریاں مارنا ضروری ہے تو پھر دوسروں سے کنکریاں لگوانے کی اجازت کس کو ہوگی؟

جواب: کوئی خاتون یا مرد ایسا بیمار یا کمزور ہو جائے کہ کھڑے ہو کر نماز بھی نہیں پڑھ سکتا اور اپنی ضروریات کے لئے چل پھر نہیں سکتا یا کوئی شخص قدرتی طور پر معذور ہے مثلاً کوئی اندھا ہے یا لنگڑا، لولا یا اپاہج ہے تو اس کی طرف سے دوسرا آدمی

کنکریاں مار سکتا ہے۔

کنکریاں مارنے میں ترتیب کیا ہو؟

سوال: ۱۰ ذی الحجہ کو تو صرف بڑے شیطان کو کنکری ماری جاتی ہے، ۱۱ اور ۱۲ تاریخ کو تینوں شیطانوں کو کس ترتیب سے کنکریاں ماری جائیں؟

جواب: ۱۱ اور ۱۲ تاریخ کو تینوں شیطانوں کو اس ترتیب سے کنکریاں ماریں کہ پہلے چھوٹے شیطان کو پھر درمیانے شیطان کو اور آخر میں بڑے شیطان کو کنکریاں ماریں چھوٹے اور درمیانے شیطان کو کنکریاں مار کر دعا کریں اور بڑے شیطان کو مار کر دعا نہ کریں۔

عورتوں کا ساتھ ہونے کی وجہ سے رات کو رمی کرنا

سوال: کیا مرد حضرات عورتوں کے ساتھ ہونے کی وجہ سے رات کے وقت رمی کر سکتے ہیں؟

جواب: رات کے وقت رمی کرنا صرف عورتوں اور ضعیف مردوں

کے لئے جائز ہے جبکہ دوسروں کے لئے مکروہ ہے۔ لہٰذا مرد اگر صحت مند ہیں تو وہ اپنی رمی دن میں کریں اور خواتین رمی کو رات کے لئے جائیں۔

۱۱ تاریخ کو قربانی کرنا اور بال کٹوانا

سوال: اگر خواتین اور ضعیف مرد رات کو کنکریاں ماریں گے تو پھر قربانی کب کریں گے اور سر کے بال کب کٹوائیں گے؟

جواب: اس صورت میں وہ اپنی قربانی ۱۱ تاریخ کو کریں گے اور قربانی کے بعد اپنے سر کے بال کٹوائیں گے پھر حلال ہونگے۔

کمپنی یا بینک وغیرہ کے ذریعہ قربانی کرنا

سوال: آج کل بینک یا دوسرے ادارے قربانی کا کام اپنے ذمے لے لیتے ہیں اور وہ لوگوں سے رقم لے لیتے ہیں اور دن اور وقت بتا دیتے ہیں کہ فلاں وقت میں تمہاری قربانی ہو جائے گی کیا اُن کے ذریعہ قربانی کرانا جائز ہے؟

جواب: قربانی کے جانور خود خرید کر اپنے ہاتھ سے قربانی کرنی

چاہئے یا قابل اعتماد ساتھیوں کے ذریعہ جانور خرید وا کر اپنے سامنے قربانی کروائیں یا ان سے کہیں کہ وہ آپ کی طرف سے قربانی کر دیں بینک یا کمپنی کی طرف سے ٹوکن خرید کر ان کے ذریعہ قربانی نہ کرائیں اس لئے کہ وہ قابلِ بھروسہ نہیں ہیں۔ قربانی کے جو وقت وہ لوگ مقرر کرتے ہیں بسا اوقات اس وقت کے اندر قربانی نہیں ہوتی جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حاجی یہ سمجھ کر کہ میری قربانی ہوچکی ہوگی وہ سر کے بال کٹوا کر احرام کھول دیتا ہے اور اس طرح قربانی سے پہلے سر کے بال کٹوانے کی وجہ سے اس پر ایک دم واجب ہوجاتا ہے اس لئے بہتر اطمینان بخش صورت یہی ہے کہ خود جانور خرید کر قربانی کریں یا ساتھیوں سے کرائیں اس کے بعد سر کے بال منڈوائیں۔

حاجی پر کتنی قربانیاں ہیں؟

سوال: کیا حاجی پر عید الاضحیٰ کی اور حج کی دونوں قربانیاں واجب ہیں؟

جواب: اگر حاجی وہاں پر مسافر ہے جس کی تفصیل پہلے عرض کی گئی تو اس صورت میں عید الاضحیٰ کی قربانی اس سے ساقط ہو جائے گی۔ صرف ''حج تمتع'' یا حج قران کی قربانی واجب رہے گی اور اگر وہ حاجی وہاں پر مقیم ہے اور صاحبِ نصاب بھی ہے تو اس صورت میں اس پر عید الاضحیٰ کی قربانی بھی واجب ہوگی۔ البتہ اس کو اختیار ہوگا کہ چاہے تو یہ قربانی وہیں منیٰ میں کرلے اور چاہے تو اپنے وطن میں کسی کو قربانی کا وکیل بنادے جو اس کی طرف سے قربانی کرلے۔ لیکن حج تمتع اور حج قران کی قربانی حدودِ حرم میں ہی کرنا ضروری ہے۔

دم اور صدقہ سے متعلق سوالات

قارن پر کتنے دم واجب ہوں گے

سوال: قارن اگر عمرہ کے ارکان ادا کرنے کے بعد احرام کی پابندیوں میں سے کسی پابندی کے خلاف ورزی کرے تو اس پر کتنے دم لازم آئیں گے؟ اسی طرح قارن نے اگر کسی

واجب کو ترک کیا تو اس صورت میں کتنے دم واجب ہوں گے؟

جواب: جن چیزوں کی وجہ سے دم واجب ہوتا ہے اگر قارن نے عمرہ کی ادائیگی سے پہلے ان میں سے کوئی کام کرلیا تو اس پر دو دم واجب ہونگے۔ اگر عمرہ پورہ کرنے کے بعد ایسا کوئی کام کیا ہے تو اس پر ایک دم واجب ہوگا۔

دم کا جانور حدودِ حرم میں ذبح کرنا

سوال: اگر کسی شخص پر احرام کی پابندی کے خلاف ورزی کی وجہ سے دم واجب ہو جائے تو کیا وہ شخص اپنے وطن میں واپس آنے کے بعد دم دے سکتا ہے؟

جواب: اگر کسی حاجی یا عمرہ کرنے والے پر دم جنایت واجب ہو جائے تو اس دم کے جانور کا حدودِ حرم میں ذبح کرنا واجب ہے حدودِ حرم سے باہر ذبح کرنا جائز نہیں۔ البتہ گیہوں کا صدقہ اگر واجب ہو تو وہ صدقہ وطن واپس آ کر بھی دے سکتے ہیں اور وہاں بھی دیا جا سکتا ہے لیکن وہاں دینا بہتر ہے۔

مدینہ طیّبہ سے متعلق سوالات

صلوٰۃ وسلام کے لئے کس طرف سے آئیں؟

سوال: حضور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر صلوٰۃ وسلام پیش کرنے کے لئے سرہانے کی طرف سے آنا ضروری ہے یا پائینتی کی طرف سے بھی آسکتے ہیں؟

جواب: صلوٰۃ وسلام پیش کرنے کے لئے حضور نبی علیہ الصلوٰۃ و السلام کے روضہ اقدس کے بلکل سامنے آکر اس طرح کھڑے ہوکے آپ کا چہرہ حضور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چہرے اور سینے کے سامنے ہو وہاں تک پہنچنے میں اگرچہ اختیار ہے کہ جس طرح سے چاہیں آجائیں، لیکن چونکہ وہاں نظم قائم رکھنے کے لئے سرہانے کی طرف سے قطار کی شکل میں گزارا جاتا ہے اس لئے اس کے مطابق سرہانے کی طرف سے ہی آنا چاہیئے اس کے علاوہ چونکہ سرہانے کی طرف سے آنے میں پہلے حضور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حا

ضری ہوگی اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اور پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے ہوگی اس لئے
سرہانے سے آنا افضل ہے۔

مسجد قبا میں دو رکعت نفل کا ثواب

سوال: مسجد قبا میں دو رکعت نفل پڑھنے کا ثواب ایک عمرے کے
برابر ہے کیا یہ ثواب ایک مرتبہ ملے گا یا روزانہ اگر وہاں جا کر
دو رکعت نفل پڑھے تو ہر مرتبہ یہ ثواب ملے گا؟

جواب: جب بھی آپ دو رکعت نفل مسجد قبا میں پڑھیں گے تو انشاء
اللہ ہر مرتبہ ثواب ملے گا۔

خواتین صلوٰۃ وسلام کس جگہ سے پیش کریں

سوال: خواتین روضہ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت اور
صلوٰۃ وسلام کس طرح پیش کریں؟

جواب: خواتین کے صلوٰۃ وسلام پیش کرنے کے لئے اوقات
مقرر ہوتے ہیں اس وقت وہاں جا کر صلوٰۃ وسلام پیش کریں

اگر مواجہہ شریف کے قریب جانے کی اجازت نہ ہو تو جس جگہ تک خواتین کو جانے کی اجازت ہو وہاں پہنچ کر صلوٰۃ و سلام پیش کریں۔

مدینہ منورہ سے حجِ قران کا احرام باندھنا

سوال: کیا مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ واپس آتے وقت حجِ قران کی نیت سے احرام باندھ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: اگر کوئی شخص حج کے مہینوں میں عمرہ کرکے مدینہ منورہ گیا ہے اور حج کے لئے وہ واپس مکہ مکرمہ آرہا ہے تو ایسا شخص یا تو صرف عمرہ کا احرام باندھے گا یا صرف حج کا احرام باندھ کر آئے گا اس کے لئے مدینہ سے قران کا احرام باندھنا جائز نہیں۔

مدینہ طیّبہ میں نمازیں قصر کرنا

سوال: مدینہ منورہ میں نمازیں قصر کریں گے یا پوری پڑھیں گے؟

جواب: چونکہ مدینہ طیّبہ میں عموماً آٹھ یا دس دن کا قیام ہوتا ہے

اس لئے وہاں تنہا نماز پڑھنے کی صورت میں قصر کریں گے، البتہ مسجد نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں امام صاحب کے پیچھے پوری نمازیں پڑھیں گے لیکن اگر کوئی شخص مدینہ منورہ میں پندرہ دن یا اس سے زیادہ اقامت کی نیت سے قیام کرے تو وہ مقیم ہونے کی وجہ سے ہر حال میں پوری نماز پڑھے گا۔

حج بدل سے متعلق سوالات

جس نے اپنا حج کرلیا ہو اس کو حج بدل کے لئے بھیجا جائے

سوال: جس شخص نے اپنا حج فرض ادا نہیں کیا اس کو حج بدل کے لئے بھیجنا درست ہے یا نہیں؟

جواب: حج بدل کے لئے ایسے شخص کو بھیجنا چاہیے جو اپنا حج فرض ادا کر چکا ہو لیکن اگر کسی ایسے شخص کو بھیج دیا جس نے اپنا حج نہیں کیا تو حج بدل کراہت کے ساتھ ادا ہو جائے گا۔

حج بدل کرنے والے پر قربانی

سوال: کیا حج بدل کرنے والے پر قربانی واجب ہے یا نہیں؟

جواب: حج بدل کرنے والا حجِ افراد کررہا ہے تو اس پر قربانی واجب نہیں ہے۔

حج بدل کرنے والا پہلا عمرہ کس کی طرف سے کرے

سوال: کیا حج بدل کرنے والا شخص مکہ مکرمہ پہنچ کر پہلا عمرہ اپنی طرف سے ادا کرے گا یا جس کی طرف سے حج ادا کررہا ہے اس کی طرف سے عمرہ ادا کرے گا؟

جواب: حج بدل کرنے والا شخص چونکہ حج افراد کا احرام باندھ کر جائے گا اس لئے مکہ مکرمہ پہنچ کر اس احرام سے وہ عمرہ نہیں کرے گا بلکہ مکہ مکرمہ پہنچ کر وہ صرف طواف کرے گا۔ جس کو طواف قدوم کہتے ہیں یہ طواف سنت ہے۔ البتہ حج سے فارغ ہونے کے بعد اپنی طرف سے یا کسی اور کی طرف سے عمرہ ادا کرنا چاہے تو مسجد عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یعنی ''مقام

تنعیم یا جعرانہ“ سے احرام باندھ کر عمرہ کرسکتا ہے۔

زندہ شخص کی طرف سے حج بدل کا حکم

سوال: میری والدہ حیات ہیں لیکن وہ معذور ہیں کیا میں ان کی طرف سے حج بدل کرسکتا ہوں؟

جواب: اگر اس بات کا امکان اور احتمال ہے۔ اگر آئندہ زندگی میں وہ اس قابل ہوسکتی ہیں کہ وہ خود جا کر حج ادا کریں تو اس صورت میں ان کی طرف سے حج بدل کرنا جائز نہیں لیکن اگر ان کی صحت سے اتنی مایوسی ہوگئی ہے کہ بالکل بھی اس بات کی امید نہیں ہے کہ وہ آئندہ کسی وقت میں خود حج ادا کر سکے گی تو ایسی صورت میں ان کی طرف سے حج بدل کر سکتے ہیں۔

حج بدل میں آمر سے اجازت سے لے کر تمتع کرنے کا حکم

سوال: اوپر کے جواب کے مطابق اگر میں والدہ کی طرف سے حج بدل کروں تو کیا میں ان کی اجازت سے حج تمتع کرسکتا ہوں؟

جواب: حج بدل میں صرف حج افراد کیا جائے گا۔ لیکن والدہ کی

اجازت کے باوجود حج تمتع کرنا صحیح نہیں اس لئے آپ حج افراد ہی کریں اکابر محققین کا یہی فتوٰی ہے۔

حج بدل کرنے والے کا احرام

سوال: حج بدل کرنے والا کون سا احرام باندھے؟ تمتع کا احرام باندھے یا افراد کا احرام باندھے؟

جواب: حج بدل کرنے والا حج افراد کا احرام باندھے حج تمتع کا احرام باندھنا بلا عذر درست نہیں۔

حج بدل کی تین بنیادی شرطیں

سوال: حج بدل کی شرائط کیا کیا ہیں؟

جواب: حج بدل کی شرائط تو بہت سی ہیں مگر بنیادی تین شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ جس کی طرف سے حج بدل کیا جارہا ہے اس پر حج فرض تھا اور بغیر حج کیے اس کا انتقال ہوگیا یا بالکل معذور ہوگیا۔

دوسری شرط یہ ہے کہ اس نے وصیّت کی ہو کہ میری طرف سے حج بدل کرادیا جائے اور جس کو وصیّت کی تھی وہ حج بدل کے لئے دوسرے شخص سے کہے کہ تم فلاں شخص کی طرف سے حج کرو۔

تیسری شرط یہ ہے کہ اس حج بدل میں جو پیسہ خرچ ہورہا ہے وہ سارا پیسہ یا اس کا اکثر حصہ اس مرنے والے کا ہو۔ اگر یہ تین بنیادی شرائط پائی جائیں تو اس کو حج بدل کہا جائے گا۔

بیٹے کی طرف سے حج بدل

سوال: میرے بیٹے کا چند ماہ پہلے انتقال ہوگیا ہے اور پہلے میں اپنا حج کرچکا ہوں کیا میں اپنے بیٹے کی طرف سے حج کرسکتا ہوں؟

جواب: اگر بیٹے پر حج فرض نہیں تھا یا اس نے وصیت نہیں کی تھی اور مال بھی اس کا نہیں ہے تو آپ نفلی حج کرکے اس کا ثواب اس کو پہنچا سکتے ہیں اور اس صورت میں آپ حج تمتع بھی کرسکتے ہیں اور حج قران بھی کرسکتے ہیں۔

حج بدل کی شرائط موجود نہ ہوں تو

سوال: ایک صاحب مجھے اپنے والد کی طرف سے حج بدل کے لئے بھیجنا چاہتے ہیں البتہ آپ نے حج بدل کی جو تین شرائط بیان فرمائیں ہیں ان میں سے صرف ایک شرط موجود ہے کہ ان کے والد پر حج فرض تھا باقی دو شرطیں موجود نہیں کیا میں اس صورت میں حج تمتع کرسکتا ہوں؟

جواب: جی ہاں! آپ حج تمتع کر سکتے ہیں یہ درحقیقت حج بدل نہیں بلکہ حج نفل ہوگا اور اس کا ثواب ان کو پہنچے گا۔ البتہ بعض حضراتِ فقہاء نے فرمایا کہ اولاد والدین کی طرف سے اگر بلا وصیّت بھی حج کرے تو اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اس سے ان کا حج فرض ادا ہو جائے گا۔

شرائط پوری نہ ہونے کی صورت میں نیت

سوال: جیسا کہ اوپر بیان فرمایا کہ یہ حج بدل نہیں ہے بلکہ حج نفل ہے تو ایسی صورت میں حج کی نیت اس مرنے والے کی طرف

سے کی جائے گی یا اپنی طرف سے کی جائے گی؟

جواب: اس صورت میں آپ یہ نیت کریں کہ اس حج کا ثواب مرنے والے کو پہنچے مگر اس کا ثواب آپ کو بھی ملے گا اور ان کو بھی ملے گا انشاءاللہ تعالیٰ۔ اور بعض حضرات کے نزدیک ایسی صورت میں والدین کے فرض حج کی ادائیگی بھی کرسکتا ہے۔

حج بدل میں مصارف کا حساب کس طرح کریں؟

سوال: حج بدل میں مصرف اور اخرجات کا حساب کس طرح لگایا جائے؟

جواب: اگر آپ کسی دوسرے کی طرف سے حج ادا کر رہے ہیں تو اس صورت میں آپ محتاط اندازہ کر کے ان کو لم سم بتا دیں کہ اس سفر میں اتنے مصارف آئیں گے اور اس میں کمی بیشی ہوگی اس کا حساب کتاب نہیں ہوگا۔ لیکن اگر آپ نے اس

طرح طے نہیں کیا تو آپ کو ایک ایک چیز کا حساب ان کو بتانا ہوگا اس لئے بہتر یہ ہے کہ لم سم معاملہ کریں کہ اندازاً اتنا خرچ ہوگا اس صورت میں نہ حج بدل کرانے والے آپ سے حساب وکتاب کریں گے اور نہ آپ ان کو بتانے کے مکلف ہوں گے۔

حج بدل کی قربانی کس کے مال سے ہوگی؟

سوال: حج بدل میں حج کی قربانی کس کے مال سے کی جائیگی؟

جواب: حج بدل میں چونکہ آپ ''حج افراد'' کریں گے اور حج افراد میں قربانی واجب نہیں اس لئے اس صورت میں اگر آپ قربانی کریں گے تو آپ اپنے مال سے کریں حج بدل کرانے والے کے مال سے نہیں کی جائے گی۔

حج بدل سے اپنا حج ادا نہ ہونا

سوال: جس شخص نے اپنا حج ادا نہیں کیا اگر وہ حج بدل کرے تو کیا اپنا حج فرض ادا ہوجائے گا؟

جواب: پہلی بات تو یہ ہے کہ جس شخص نے اپنا حج نہ کیا ہو اس کو حج بدل کے لئے نہیں بھیجنا چاہیے۔ لیکن اگر ایسے شخص کو حج بدل کے لئے بھیج دیا تو حج بدل ادا ہو جائے گا مگر مکروہ ہوگا۔ اور بعض فقہاء کے نزدیک اس شخص پر اپنا حج فرض ہو جائے گا لیکن حج بدل کرنے سے اس کا اپنا حج فرض ادا نہیں ہوگا۔

خواتین کے مخصوص ایام سے متعلق سوالات

حج کی روانگی کے وقت ایام شروع ہو جانا

سوال: اگر حج کی روانگی کی تاریخ آجائے اور اس وقت خاتون ناپاکی کے ایام میں ہو تو وہ خاتون کیا کرے گی؟

جواب: اگر حج کی روانگی کے وقت خاتون ناپاکی کی حالت میں تو اس کے لئے مستحب یہ ہے کہ غسل کر کے صاف کپڑے پہن لے یہ غسل طہارت کے لئے نہیں ہے بلکہ نظافت کے لئے ہے۔ البتہ نفل وغیرہ نہ پڑھے اور جب جہاز اوپر اٹھ جائے تو

قبلہ رخ ہو کر عمرہ کے احرام کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لے بس احرام بندھ گیا احرام باندھنا اس کے لئے بھی ضروری ہے نیت اور تلبیہ پڑھنے کے بعد احرام کی پابندیاں اس پر لگ جائیں گی۔ البتہ مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد یہ خاتون اپنی قیام گاہ پر رہے اور جب تک پاک نہ ہو جائے اس وقت تک مسجد حرام میں نہ جائے، نمازیں نہ پڑھے، نہ بیت اللہ شریف کا طواف کرے، نہ ہی قرآن کریم کی تلاوت کرے۔ البتہ ذکر کرسکتی ہے دعائیں اور درود وسلام پڑھ سکتی ہے۔ جب پاک ہو جائے تو اسکے بعد غسل کر کے عمرہ کے تمام کام سرانجام دے اور جب تک عمرہ نہیں کرے گی احرام کی پابندیاں جو یہاں سے جاتے وقت لگی تھیں برقرار رہیں گی۔

ایام حج میں معذوری کا زمانہ آجائے تو کیا کرے؟

سوال: اگر ایام حج میں کسی خاتون کو ناپاکی کے ایام شروع ہو جائیں تو وہ خاتون کیا کرے؟

جواب: اگر ذی الحجہ کی آٹھ تاریخ آجائے اور کوئی خاتون ناپاکی کی حالت میں ہو تو وہ حج کے احرام کی نیت کرکے تلبیہ پڑھ لے اس کا احرام بندھ جائے گا اور احرام کی تمام پابندیاں اس پر لگ جائیں گی۔ اس کے بعد وہ حج کے تمام ارکان ادا کرے۔ یعنی منیٰ جائے، عرفات جائے، مزدلفہ جائے، جمرات کی رمی کرے، قربانی کرائے، بال کٹائے۔ البتہ مسجد حرام میں نہ جائے، طواف زیارت نہ کرے اور نمازیں نہ پڑھے اور قرآن نہ پڑھے جب پاک ہو جائے تو اس بعد غسل کرکے طواف زیارت کرے اور صفا مروہ کی حج کی سعی کرے اگرچہ ایامِ نحر گزر جائیں اور اس معذوری کی وجہ سے طواف زیارت میں تاخیر کرنے کی وجہ سے اس پر کوئی دم لازم نہیں آئے گا۔

ایام معذوری کی وجہ سے طواف زیارت چھوڑ کر آنا جائز نہیں

سوال: اگر کسی خاتون کو ایام حج کے دوران معذوری کے ایام

شروع ہوجائیں اور پاکی سے پہلے واپس روانگی کی تاریخ آجائے تو کیا وہ خاتون طواف زیارت چھوڑ سکتی ہے؟

جواب: طواف زیارت حج کا دوسرا بڑا فرض ہے اگر کوئی مرد یا خاتون طواف زیارت چھوڑ کر آجائے تو جب تک دوبارہ واپس جا کر طواف زیارت نہیں کریں گے اس وقت تک بیوی شوہر کے لئے اور شوہر بیوی کے لئے حرام رہیں گے۔ اس لئے کسی صورت میں بھی طواف زیارت نہ چھوڑیں اگر واپسی کی تاریخ آجائے تو درخواست لکھ کر دے دیں تاریخ میں توسیع ہوجائے گی۔ ایام سے پاک ہونے کے بعد طواف زیارت کر کے واپس آئیں۔

خواتین مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں اگر چالیس نمازیں نہ پڑھ سکیں تو؟

سوال: مدینہ منورہ میں آٹھ دن قیام ہوتا ہے اگر کسی خاتون کو وہاں ایام شروع ہوجائیں تو چالیس نمازیں کس طرح پوری کریں؟

جواب: ایام معذوری اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک غیر اختیاری عذر ہے اس حالت میں اپنی قیام گاہ پر رہ کر ذکر کریں تسبیحات پڑھیں، دعائیں کریں، درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ اس کی نیت کے مطابق اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ معاملہ فرمائے گا۔

ایام روکنے کے لئے گولیاں استعمال کرنا

سوال: کیا حج کے دوران خواتین ایام روکنے کے لئے گولیاں استعمال کرسکتی ہیں؟

جواب: شرعاً اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں مگر پہلے ڈاکٹر سے مشورہ کرلیا جائے۔

اگر ایام معذوری کی وجہ سے حج سے پہلے عمرہ نہ کرسکے تو کیا کرے

سوال: اگر کسی خاتون کی روانگی چار ذی الحج کو ہو اور اسی روز ایام شروع ہو جائیں اور وہ عمرہ کا احرام باندھ کر روانہ ہو جائے لیکن پاک ہونے سے پہلے آٹھ تاریخ آ جائے تو اس صورت میں وہ کیا کرے؟

جواب: اگر کسی خاتون کو روانگی کے وقت ایام شروع ہو جائیں تو وہ بھی یہاں سے احرام باندھ کر جائے جب وہ پاک ہو جائے تو غسل وغیرہ کر کے عمرہ ادا کرے۔ لیکن اگر پاک ہونے سے پہلے حج کا وقت آجائے تو وہ آٹھ تاریخ کو عمرہ کا احرام ختم کر کے حج کا احرام باندھ کر منیٰ چلی جائے ور پھر حج سے فارغ ہونے کے بعد اس عمرے کی قضا کرے۔ اس عمرے کی قضا اس کے ذمے ضروری ہے مسجد عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دوبارہ عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کی قضا کرے۔

حج قران کا احرام باندھنے والی خاتون

سوال: اگر کسی خاتون نے حج قران کا احرام باندھا تھا اور اس دوران اس کو ایام شروع ہو گئے یہاں تک کہ آٹھ ذی الحج کی تاریخ آ گئی اور وہ پاک نہیں ہوئی تو اب وہ خاتون کیا کرے؟

جواب: جس خاتون نے حج قران کا احرام باندھا تھا اس کو حج سے

پہلے عمرہ کرنے کا موقع نہیں ملا تو وہ آٹھ تاریخ کو حج کے لئے
منیٰ روانہ ہو جائے اور اپنا حج پورا کرلے اور حج سے فارغ ہو
نے کے بعد اپنے عمرہ کی قضا کرے اور ایک دم بھی دے اور
اس عمرہ کے لئے مسجد عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دوبارہ
احرام باندھے اور حج سے پہلے عمرہ نہ کرنے کی وجہ سے اس
کا حج ''حج افراد'' ہوگا۔ اس لئے حج کی قربانی اس پر واجب
نہیں ہوگی۔

متفرق سوالات

سفرِ حج میں نمازوں میں قصر کا حکم

سوال: سفرِ حج کے دوران مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ہم اپنی نمازیں پوری پڑھیں گے یا قصر کریں گے، ہم وہاں مقیم ہونگے یا مسافر ہونگے؟

جواب: جس حاجی کو آٹھ ذی الحجہ سے پہلے مکہ مکرمہ میں مسلسل پندرہ دن یا اس سے زیادہ نیت اقامت کے ساتھ قیام کرنے کا موقع مل گیا وہ مقیم بن گیا لہٰذا وہ مکہ مکرمہ میں اور اس طرح منیٰ، عرفات، مزدلفہ میں پوری نمازیں پڑھے گا قصر نہیں کرے گا۔ اور جس حاجی کو آٹھ ذی الحجہ سے پہلے مکہ مکرمہ میں مسلسل پندرہ دن قیام کا موقع نہ ملے بلکہ پندرہ دن سے کم قیام ہو تو ایسا شخص مسافر ہوگا وہ مکہ مکرمہ میں بھی تنہا نماز پڑھنے کی صورت میں قصر کرے گا اور منیٰ، عرفات، مزدلفہ میں بھی وہ مسافر ہوگا اور نماز میں قصر کرے گا

لہٰذا ہر حاجی اپنے جانے کی تاریخ سے حساب لگالے کہ اس کو آٹھ ذی الحجہ سے پہلے مکہ مکرمہ پندرہ دن یا اس سے زیادہ قیام کا موقع مل رہا ہے یا نہیں۔ اگر پندرہ یا اس سے زیادہ قیام کا موقع مل رہا ہے تو وہ مقیم ہے۔ اور اگر پندرہ دن قیام کا موقع نہیں ملا تو وہ مسافر ہوگا۔ البتہ مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھنے کی صورت میں پوری ہی نماز پڑھنی ہوگی چاہے وہ خود مقیم ہو یا مسافر ہو۔

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے بعد حج قران کرنے کا حکم

سوال: اگر کسی شخص نے مکہ مکرمہ جا کر پہلے عمرہ کرلیا اور پھر مدینہ منورہ چلا گیا تو مدینہ منورہ سے واپسی کے وقت ذوالحلیفہ سے وہ حج قران کا احرام باندھ سکتا ہے یا نہیں:

جواب: جو شخص ماہِ شوال یا اس کے بعد حج سے پہلے عمرہ کر کے مدینہ منورہ گیا ہے تو اس شخص کا حج ''حج تمتع'' ہے لہٰذا وہ شخص مدینہ منورہ سے واپسی کے وقت یا تو عمرہ کا احرام باندھے یا

صرف حج کا احرام باندھ کر آئے حج قران کا احرام نہیں
باندھ سکتا۔

نماز میں خواتین کا مردوں کے ساتھ کھڑا ہو جانا

سوال: اگر مسجد حرام میں مرد کے ساتھ یا اس کے سامنے کوئی خاتون آکر نماز میں شامل ہو جائے تو مرد کی نماز ہو جائے گی یا نہیں اس سے بچنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اگر کوئی خاتون کسی مرد کے برابر یا اس کے سامنے آکر کھڑی ہو جائے اور دونوں کی نماز ایک ہی ہو اور امام صاحب نے بھی دونوں کی امامت کی نیت کی ہو تو اس صورت میں مرد کی نماز فاسد ہو جائے گی اس لئے عورتوں کو چاہئے کہ وہ مردوں سے علیحدہ کھڑی ہوں اور مردوں کو چاہئے کہ وہ نماز میں شامل ہوتے وقت دیکھ لیں کہ ان کے دائیں بائیں اور سامنے کوئی خاتون تو نہیں ہے اگر کوئی خاتون ہو تو مرد فوراً اس جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ نماز پڑھے۔

حرم میں خواتین کا پردہ کا اہتمام کرنا

سوال: خواتین عام طور پر حرم شریف میں پردے کا اہتمام نہیں کرتیں اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: بے پردگی کا بہت بڑا گناہ ہے جو خاتون پردہ نہیں کر رہی وہ خود بھی گناہ میں مبتلا ہے اور دوسروں کو بھی اپنی طرف متوجہ کرنے کا سبب بن رہی ہے اور حرم شریف میں گناہ کا وبال کئی گناہ بڑھ جاتا ہے اس لئے بہر صورت خواتین یہاں بھی پردہ کا اہتمام کرنا چاہئے اور وہاں پر اس کا اور بھی زیادہ اہتمام کرنا چاہئے۔ البتہ احرام کی حالت میں پردہ اس طرح کرے کہ نقاب چہرے کو نہ لگے دور رہے۔

احرام باندھنے کا طریقہ

سوال: احرام باندھنے کا صحیح طریقہ مردوں اور عورتوں کے لئے کیا ہے؟

جواب: خواتین احرام کی حالت میں اپنا عام سلا ہوا لباس پہنے اور

سر کے اوپر رومال لپیٹ کر بالوں کو چھپائے۔اوپر کوئی ڈھیلا ڈھالا عبا پہن لے یا چادر مونڈھوں پر ڈال کر اوڑھ لیں تاکہ اعضا نمایاں نہ ہوں۔عورتوں کو اختیار ہے کہ جس رنگ کا چاہے لباس پہنے۔البتہ مرد حالت احرام میں سلا ہو کپڑا نہیں پہنیں گے بلکے ایک چادر ناف کے اوپر اس طرح باندھے کہ ٹخنے کھلے رہیں اور دوسری چادر دونوں مونڈھوں پر ڈال لیں پھر پر کپڑا ڈال کر احرام کی نیت سے دو نفل پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد سر کھول دیں اور جہاز اڑنے پر نیت کر کے تلبیہ پڑھیں اور درود شریف پڑھیں۔

نابالغ بچی کا حج

سوال: اگر پانچ سال کی بچی حج میں ساتھ ہو تو کیا اس کا حج ادا ہو جائے گا؟

جواب: چونکہ وہ نابالغ ہے اس لئے مکلف نہیں ہے لہٰذا حج فرض ادا نہیں ہوگا اس پر کسی غلطی کی وجہ سے کوئی کفارہ اور دم وغیرہ

بھی نہیں آئے گا۔ البتہ تربیت کے لئے اس کو احرام بندھوا کر
حج کے اعمال میں ساتھ رکھنا چاہئے۔

حالت احرام میں پیشاب کا قطرہ آنا

سوال: پیشاب کے بعد احتیاط کے باوجود قطرہ آجاتا ہے حالت احرام میں کیا کرے؟

جواب: اگر آپ کو صرف وہم ہوجاتا ہے کہ کوئی چیز نکلی ہے تو وہم کی وجہ سے کوئی چیز واجب نہیں ہوگی نہ وضو ٹوٹے گا نہ کپڑے دھونے کی ضرورت ہے۔ لیکن اگر یقین ہوجائے کہ قطرہ خارج ہوا ہے تو اس صورت میں وضو کرے اور احرام کا جتنا حصہ ناپاک ہوا ہے اس کو بھی پاک کرے۔

حج سے پہلے محرم کا انتقال ہوجانا

سوال: اگر سفرِ حج میں ایامِ حج سے پہلے کسی خاتون کے محرم کا انتقال ہوجائے تو وہ خاتون کس طرح ارکانِ حج ادا کرے گی بغیر محرم کے حج کے ارکان ادا کرنے کی صورت میں گناہ گار تو

نہیں ہوگی؟

جواب: اگر مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد کسی کے محرم کا انتقال ہو جائے تو وہ خاتون دوسری قابل اعتماد خواتین کے ساتھ حج کے ارکان ادا کرے بشرطیکہ کسی فتنے میں مبتلا ہونے کا اندیشہ نہ ہو۔

آبِ زمزم سے وضو

سوال: کیا ضرورت کے وقت آبِ زمزم سے وضو کر سکتے ہیں؟

جواب: ضرورت کے وقت کر سکتے ہیں۔ البتہ اس سے استنجا نہ کریں۔

عدت کے دوران حج پر جانا

سوال: میں نے اپنے والد اور والدہ دونوں کے ساتھ حج پر جانے کا ارادہ کیا تھا لیکن اب والد کا انتقال ہو گیا اور والدہ عدت میں ہیں کیا عدت کے اندر والدہ حج کے سفر پر جا سکتی ہیں؟

جواب: جب تک عدت پوری نہ ہو جائے اس وقت تک وہ حج کے سفر پر نہیں جا سکتیں۔

حج کا تلبیہ موقوف کرنے کا وقت

سوال: حج کا تلبیہ کس وقت موقوف کیا جائے؟

جواب: جب دسویں تاریخ کو جمرہ عقبیٰ یعنی بڑے شیطان کو کنکریاں ماریں تو پہلی کنکری پر تلبیہ موقوف کردیں تکبیر کہہ کر کنکری ماریں۔

مسجد حرام میں ہونے والے وعظ سننا

سوال: مسجد حرام میں دو تین علماء اردو میں بعد نماز مغرب بیان کرتے ہیں لوگوں کے سوالات کا جواب بھی دیتے ہیں لیکن ان کا بیان کردہ جوابات آپ کے جوابات سے مختلف ہوتے ہیں ایسی صورت میں ہم کس پر عمل کریں؟

جواب: وہ علماء اپنے مسلک کے مطابق مسائل بیان کرتے ہیں آپ اپنے مسلک کے مطابق جو مسائل یہاں سے سن کر جائیں اس کے مطابق عمل کریں آپ کے لئے دوسرے مسلک والوں سے مسئلہ پوچھنا اور ان حلقوں میں بیٹھنا ٹھیک

نہیں ہے۔

مسائل کن سے پوچھیں

سوال: اگران کے حلقوں میں نہ بیٹھیں اور مسائل نہ پوچھیں تو کن سے مسائل پوچھیں؟

جواب: وہاں حنفی علماء بھی ہوتے ہیں ان علماء سے مسائل پوچھیں۔

کھانے پینے کی اشیاء ساتھ لے جانا

سوال: سعودی عرب میں قانوناً کھانے پینے کی اشیاء لے جانا منع ہے کیا ہمارے لئے کھانے پینے کی اشیاء لے جانا جائز ہے؟

جواب: آدمی جس ملک میں جارہا ہو اس ملک کے قانون کی پابندی کرنی چاہیئے خلافِ قانون کوئی کام نہیں کرنا چاہیئے یہ بھی دین کا حصہ ہے۔ البتہ اگر کوئی شخص کوئی چیز کسی طرح لے گیا تو اس کا استعمال کرنا جائز ہوگا۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ اپنے ملک کے قوانین کی بھی پابندی کرے اور جہاں جارہا ہے اس ملک

کے قوانین کی بھی پابندی کرے۔

احرام سے متعلق سوالات

سفید رنگ کے علاوہ دوسرے رنگ کا احرام باندھنا

سوال: کیا احرام کا سفید ہونا ضروری ہے یا دوسرے رنگ کا احرام بھی باندھ سکتے ہیں؟

جواب: مرد کے لئے احرام میں افضل اور مسنون تو یہ ہے کہ سفید رنگ کی چادریں ہوں۔ لیکن بوقتِ ضرورت دوسرے رنگ کی چادریں بھی استعمال کر سکتے ہیں

عذابِ الٰہی کی نشانیاں

حضرت علی ابنِ ابُوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ، جب میری اُمت میں 14 خصلتیں پیدا ہوں تو اس پر مصیبتیں نازل ہونا شروع ہو جائیں گی۔ دریافت کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم وہ کیا ہیں؟ تو فرمایا۔

1: جب سرکاری مال ذاتی ملکیت بنالیا جائے۔

2: امانت کو مالِ غنیمت سمجھا جائے۔

3: زکوٰۃ جُرمانہ محسوس ہونے لگے

4: شوہر بیوی کا مطیع ہوجائے۔

5: بیٹا ماں کا نافرمان بن جائے۔

6: آدمی دوستوں سے بھلائی کرے اور باپ پر ظلم ڈھائے۔

7: مساجد میں شور مچایا جائے۔

8: قوم کا ذلیل ترین آدمی اس کا لیڈر رہو۔

9: آدمی کی عزت اس کی بُرائی کے ڈر سے ہونے لگے۔

10: نشہ آور اَشیاء کھلم کھلا استعمال کی جائیں۔

11: مرد ریشمی کپڑے پہننے لگیں۔

12: گانے بجانے کے آلات عام ہونے لگیں۔

13: رقص وسرود کی محفلیں سجائی جائے لگیں۔

14: اور اس وقت کے لوگ اپنے اَگلوں پر لعن طعن کرنے لگیں۔تو

جب یہ نشانیاں ظاہر ہو جائیں تو پھر لوگوں کو چاہیے کہ وہ
ہر وقت عذابِ الٰہی کا انتظار کریں خواہ سُرخ آندھی کی شکل
میں آئے یا زلزلہ کی شکل میں آئے یا اُصحابِ سبت کی طرح
صورتین مسخ ہونے کی شکل میں (ترمذی شریف)